ہفت روزہ

# ترجمان اسلام

لاہور

پاکستان میں
حفاظتِ اسلام کا علمبردار

## غریبوں کی قدر و قیمت

15/43

جو لوگ غریبوں، کمزوروں اور ناتوانوں پر ستم ڈھاتے ہیں وہ یہ نہیں سوچتے کہ ان کو رزق اور دنیا کی ساری آسائش انہیں بے سہاروں کی وجہ سے نصیب ہے، اگر یہ پریشان و بدحال لوگ نہ ہوں تو رزق کا مسئلہ التوا میں پڑ جائے اور یہ ترستے اور انتظار کرتے رہ جائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

**ھل تنصرون وترزقون الا بضعفائکم**

تم کو رزق اور مدد تمہارے ان کمزوروں کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے یہ انتہا درجہ کی خیانت ہے کہ حکمران طبقہ غیر مستحقین پر ہزاروں روپے بے دریغ خرچ کرے اور مستحقین کو ان کے واجب حقوق سے بھی محروم رکھے سرمایہ دار طبقہ کو ہر طرح سہارا دے اور ان کی مصیبت میں کام آئے مگر غریبوں مسکینوں اور بے سہارا انسانوں کو ہمیشہ ترسائے۔

اسلام اس طرح کی زیادتی کو ایک لمحہ کے لئے بھی برداشت نہیں کرتا اور نہ ایسے قاتل، بددیانت اور خود غرض انسانوں کی حکمرانی برداشت کرتا ہے۔

جلد نمبر ۱۵ شمارہ نمبر ۴۳ جمعہ ۱۷ شوال سنہ ۱۳۹۲ ہجری مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۷۲ء قیمت ۴۰ پیسے

مشاہیر علمائے سرحد

حافظ قاری فیوض الرحمٰن ایم اے ایبٹ آباد

# حضرت مولانا عبدالقیوم مروبلزئی مفتی سرحد پشاور

**ولادت** آپ حضرت مولانا عبدالحکیم صاحب مرحوم کے فرزندِ ارجمند ہیں آپ محلہ گاڑی خانہ پشاور شہر کے مشہور عالم ہو گذرے ہیں۔ جن کے نام سے کوچہ عبدالحکیم اب بھی مشہور ہے۔ آپ ۱۹۱۲ء میں پشاور میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم پشاور ہی میں حاصل کی۔

**اعلیٰ تعلیم کے لیے روانگی:** ۱۹۲۸ء میں آپ اعلیٰ تعلیم کیلئے دارالعلوم دیوبند روانہ ہوئے وہاں داخلہ لیا اور دو سال تک پڑھتے رہے۔ اس کے بعد آپ نے مدرسہ امینیہ دہلی میں داخلہ لیا اور مسلسل پانچ سال کی تکمیل علم کے بعد ۱۹۳۵ء میں دورۂ حدیث شریف پڑھا۔

**سیاسی خدمات** فراغت کے بعد آپ پشاور تشریف لے آئے اور اپنے بڑے بھائی حضرت مولانا عبدالرحیم صاحبؒ (جو پشاور میں غریب پرورانہ تحریکات کے بانی مبانی تھے) کیساتھ آزادی کی تحریکوں میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ چنانچہ آپ مجلس احرار میں شامل ہوئے اور پشاور مجلس احرار کے صدر بھی رہے۔

۱۹۳۹ء میں انگریزوں کے خلاف سول نافرمانی کی تحریک شروع ہوئی۔ اس میں آپ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اور اس حق گوئی و بیباکی کے مقدس "جرم" میں قید کر دیئے گئے۔ اور تین سال تک ڈیرہ اسماعیل خان کی جیل میں مقید رہے۔ قید نے آپ کو اور جری بنا دیا

۱۹۵۳ء میں تحریک ختم نبوت میں آپ نے بے مثال کردار انجام دیا۔ آپ کو گرفتار کر لیا گیا اور آپ دس ماہ تک جیل میں رہے۔

**حکومت کے خلاف آواز حق:** ۱۹۵۵ء میں حکومت کے خلاف آواز حق بلند کی تو اس کی پاداش میں آپ کو ایک سال کے لیے ہری پور جیل میں محبوس رکھا گیا۔ لیکن آپ کے پائے ثبات میں لغزش نہ آئی۔ روزنامہ مشرق پشاور نے ۹ جنوری ۱۹۶۷ء کے شخصیات کے کالم میں آپ کا جو انٹرویو شائع کیا ہے اسے بے اختیار نقل کرنے کو طبیعت چاہتی ہے "مفتی سرحد مولانا عبدالقیوم ان علمائے دین میں سے ہیں جو برصغیر کی آزادی کی تحریکوں میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ برطانوی سامراجیت سے نبرد آزما ہونا انہوں نے اپنا دینی اور قومی فریضہ سمجھا، اور اپنی خاندانی روایات کو برقرار رکھنے میں کوئی کوتاہی نہ کی۔ وہ مسلمانوں کو اسلام کے سچے اصولوں کی پیروی کرنے کے ساتھ ان میں جنگِ آزادی کا سپاہی بننے کا جذبہ اور تڑپ پیدا کرنے میں بھی ہمہ تن مصروفِ عمل رہے اور جہادِ آزادی میں قید و بند کی صعوبتیں بھی بہ رضا و رغبت برداشت کیں۔ وہ ہمیشہ سے یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ "آزادی ہر انسان کا پیدائشی حق ہے اور اس حق کو غصب کرنے والی قومیں بالآخر جہانِ آزادی کے سامنے سرنگوں ہوئی ہیں۔ اور آئندہ بھی ہونگی۔ وہ کہتے ہیں "ظلم کشمیر میں ہو یا فلسطین میں، ویت نام میں ہو یا عرب کے مقبوضہ علاقوں میں ہر جگہ قابلِ مذمت ہے۔ اور ان کا خیال ہے کہ ظلم کے خلاف آواز اٹھانا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ وہ خود بھی مظلوموں کی حمایت پر ہمیشہ کمربستہ رہے ہیں"۔

. . . . . وہ سمجھتے ہیں کہ سماجی برائیوں کا خاتمہ اسلام پر سچے دل سے عمل کرنے اور اس کی تعلیمات اور اصولوں کی پابندی کرنے سے ہی ممکن ہے، دین سے بیگانگی چاہے کسی سطح پر کیوں نہ ہو سماجی برائیوں کو پھلنے پھولنے میں مدد دیتی ہے۔ لہٰذا قرآن و سنت کو مکمل ضابطہ حیات کے طور پر اپنانے کو وہ ضروری اور لازمی تصور کرتے ہیں۔ ان کے کہنے کے مطابق قرآنی اصولوں کو ایک دم آئینی اور قانونی شکل دینے سے ہی معاشرہ میں صحت مند انقلاب آسکتا ہے۔ اور سماجی برائیاں ختم ہو سکتی ہیں۔" اسلام کو اس کا صحیح مقام دلانا انکی زندگی کا مشن ہے"۔

**تبلیغی خدمات:** آپ تبلیغی کام میں بھی سرگرم رہتے ہیں۔ اور کئی سال سے "انجمن تبلیغ قرآن و سنت" کے صدر چلے آرہے ہیں۔ یہ انجمن تقریباً تمام سال تبلیغی سرگرمیوں میں مصروف رہتی ہے۔ خصوصاً محرم، رمضان اور میلاد النبیؐ کے مواقع پر اس انجمن کے تحت بڑے بڑے جلسوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

**مفتی سرحد** آپ مسجد قاسم خاں قصہ خوانی پشاور کے خطیب ہیں۔ اپنے بڑے بھائی حضرت مولانا عبدالرحیم صاحبؒ کے بعد اس مسجد میں آپ خطیب مقرر ہوئے۔ تقریباً ۳۵، ۴۰ سال سے اس جامع مسجد کی رونق کو دوبالا کر رکھا ہے۔ آپ "مفتی سرحد" کہلاتے ہیں، پشاور اور دیگر علاقوں کے فتووں کا دارومدار آپ پر ہے۔ ماضی قریب میں آپ پر دل کے حملے ہوئے، حکومت سرحد نے سرکاری طور پر آپ کے علاج کا انتظام کیا۔ اب الحمدللہ روبصحت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو تادیر سلامت رکھے اور بیش از بیش دینی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

**سیاسی خدمات:** آپ کا شمار جمعیت علماء اسلام کے اکابرین میں ہوتا ہے جمعیۃ کے ذمہ دار عہدوں پر فائز رہے ہیں اور اب بھی آپ کی تمام تر دلی ہمدردیاں جمعیۃ ہی کے ساتھ ہیں۔ اکابرین جمعیۃ کی آمد و رفت کا سلسلہ آپ کے ہاں جاری رہتا ہے وزارت اعلیٰ کے عہدے پر فائز ہونے کے بعد حضرت مولانا مفتی محمود صاحب مدظلہ آپ کی مسجد میں تشریف لائے اور جمعہ کا خطبہ ارشاد فرمایا۔ اب خرابیٔ صحت کی وجہ سے جمعیۃ علماء اسلام میں کوئی اہم عہدہ قبول کرنے سے قاصر ہیں البتہ مخلص کارکن اب بھی ہیں۔


★ حضرت مولانا علاؤالدین صاحب مدظلہ

مہتمم دارالعلوم عربیہ نعمانیہ صالحیہ

ڈیرہ اسماعیل خان


**ولادت:** آپ ۲۱ مارچ ۱۹۱۴ء کو شہر ڈیرہ اسماعیل خان میں پیدا ہوئے آپ کے والد کا نام مولانا احمد دینؒ اور دادا کا نام مولانا صالح محمد صاحبؒ تھا۔

**ابتدائی تعلیم:** عربی اور فارسی کی ابتدائی کتابیں اپنے والد محترم سے پڑھیں۔ اسلامیہ ہائی سکول سے میٹرک کا امتحان امتیازی حیثیت سے پاس کیا۔ آپ کے والد کے چند مہربان دوستوں نے ان سے کہا کہ "علاؤالدین" کو اعلیٰ تعلیم کے لئے ولایت بھیجدیں۔ جواب میں آپ کے والد نے فرمایا "میں اسے بہتر سمجھتا اگر آپ یوں کہتے کہ اسے زندہ درگور کر دو" آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ:

"میں نے علاؤالدین کو اسلامی تعلیم کے لئے وقف کر رکھا ہے"

میٹرک کرنے کے بعد آپ کو مدرسہ نعمانیہ ملتان میں بھجوا دیا گیا۔ وہاں آپ نے فقہ، اصول فقہ، ادب اور منطق وغیرہ کی کتب پڑھیں۔

**اعلیٰ تعلیم کے لئے روانگی:** ۱۹۳۴ء میں آپ اعلیٰ تعلیم کے لئے "دیوبند" روانہ ہوئے۔ اس وقت آپ کی عمر ۱۹ سال کی تھی۔ تکمیلی کتب پڑھنے کے بعد ۱۹۳۸ء میں شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ سے دورۂ حدیث پڑھا۔ اس طرح دارالعلوم دیوبند میں آپ کا قیام ۴ سال تک رہا۔ اسی دوران آپ حضرت مدنیؒ سے بیعت بھی ہو گئے اور ان کی خصوصی شفقتوں و عنایتوں سے بہرہ ور ہوتے رہے۔

**تدریسی خدمات:** ۱۹۳۹ء میں آپ واپس ڈیرہ اسماعیل خان میں آگئے اور جامع مسجد قدیمی سے منسلک ہو گئے۔ ساتھ ہی ذریعہ معاش کے لئے صابن کا ایک چھوٹا سا کارخانہ قائم کیا، اسی سال آپ کے مشفق استاد حضرت مدنیؒ ڈیرہ اسماعیل خان تشریف لائے اور آپ کو سلسلۂ تجارت چھوڑنے اور سلسلۂ تدریس اختیار کرنے کا حکم فرمایا استاد محترم کے ارشاد کی تعمیل میں سلسلۂ تجارت کو خیرباد کہہ کر سلسلۂ تدریس شروع فرما دیا۔ اس مدرسہ کا افتتاح بھی حضرت مدنیؒ نے کیا رفتہ رفتہ اس چھوٹے سے مدرسہ نے اتنی ترقی کی کہ یہ ڈیرہ کے ممتاز دینی مدرسوں میں شمار کیا جانے لگا۔ اس مدرسہ میں ۱۹ استاد پڑھا رہے ہیں طلبہ کی تعداد ڈھائی سو کے قریب ہے۔ درسِ نظامی کے طلبہ کی تعداد ۷۰ سے متجاوز ہے۔ اب اس مدرسہ کی اپنی عمارت بن چکی ہے۔ جو چھ تدریسی اور چھ اقامتی کمروں پر مشتمل ہے۔ اب تک ۷۰۰ کے قریب طلبہ نے اس مدرسہ سے پورا قرآن پاک حفظ کیا اور ۳۰۰ کے قریب طلبہ نے درسِ نظامی کی تکمیل کی۔

آپ بہترین مناظر بھی ہیں۔ آپ نے فرقِ باطلہ کے ساتھ کئی مناظرے کئے ان مناظروں میں آپ کے مخالف میدان چھوڑ کر بھاگ گئے۔ آپ نے اپنے بڑے بھائی مولانا سراج الدین صاحب فاضل دیوبند کی معیت میں اصلاح رسوم کی طرف توجہ فرمائی اور ڈیرہ کو بُری رسموں سے پاک کرنے کی کامیاب کوشش فرمائی۔ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے موقع پر آپ دیگر اساتذہ سمیت گرفتار کر لئے گئے۔ اور عبدالقیوم خان نے سزا "موت" تجویز کی۔ اللہ نے سزائے موت کو قید میں تبدیل کروادیا۔ اور قید سے رہائی کروادی۔ آپ شروع ہی سے جمعیت علماء اسلام سے وابستہ ہیں۔ اور جمعیۃ کے سرکردہ رہنماؤں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ آپ نے ہر آمریت کا مردانہ وار مقابلہ کیا اور قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ قیامِ پاکستان سے پہلے دو بار جیل گئے اور قیامِ پاکستان کے بعد پانچ بار جیل جانا پڑا۔ اور دو دفعہ ضلع بدر کئے گئے۔

باقی صفحہ ۵ پر ملاحظہ کریں

ہفت روزہ ترجمانِ اسلام لاہور
مرتّب :— محمد حنیف ندیم سہارنپوری

## صراحات

احمد حسین کمال

# خوش آئند فیصلے

گذشتہ پندرہ دنوں میں حکومت پاکستان نے بعض نہایت اہم فیصلے کئے ہیں۔ یہ فیصلے، شمالی ویت نام کی حکومت اور شمالی کوریا کی حکومت کو باقاعدہ تسلیم کرنے کا اعلان ہے اور سیٹو کے ادارہ سے پاکستان کی مکمل علیحدگی ہے۔

اگرچہ یہ فیصلے بہت تاخیر سے کئے گئے ہیں، لیکن ان فیصلوں کو سب ہی نے خوش آمدید کہا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ موجودہ بین الاقوامی صورت حال ایک ایسا رخ اختیار کر رہی ہے، جس کے بعد اس پالیسی کے لئے کوئی وجہ جواز باقی نہیں رہ گئی ہے، جس کی بنا پر اب تک پاکستان کی سابقہ حکومتوں نے شمالی ویت نام اور شمالی کوریا کی حقیقت کو تسلیم کرنے سے گریز جاری رکھا اور پاکستان کو سیٹو کے ادارہ سے نتھی کئے رکھا۔

امریکہ جس کی کمیونسٹ دشمنی کی خاطر پاکستان نے اب تک اس منفی پالیسی کو اختیار کر رکھا تھا، اب وہی امریکہ جنوب مشرقی ایشیا کے ان کمیونسٹ ملکوں سے اپنا نزاع ختم کر دینے کی کوششوں میں لگا ہوا ہے۔

چنانچہ جب امریکہ ہی اس لحاظ سے پیچھے ہٹ رہا ہے تو اس کی تیار کردہ لائن پر پاکستان جیسے ملکوں کا کھڑا رہنا بے معنی ہی نہیں بلکہ سخت نقصان دہ بن جاتا ہے۔

ظاہر ہے کہ اس نئی پالیسی کو اختیار کرنے سے امریکہ کی ناراضگی کا بھی اب کوئی خطرہ نہیں رہا ہے بلکہ بعض صورتوں میں یہ اقدام امریکہ کو بھی راہ راست پر آنے میں معاونت بہم پہنچا سکتا ہے۔

ہم ان لوگوں میں سے ہیں جو اول دن سے مغرب یا مشرق کی طاقتوں سے یک طرفہ و تزجیحی تعلقات کے مخالف رہے ہیں اور ہمارا یہ نقطۂ نظر رہا ہے کہ پاکستان کو اپنے قریبی و بگھرے تعلقات اپنے ہمسایہ ملکوں اور مسلمان ممالک سے ہی رکھنے چاہئیں، ان کے سوا دوسری طاقتوں سے خواہ وہ سامراجی بلاک سے متعلق ہوں یا اشتراکی بلاک سے یکساں اور مساوی تعلقات قائم کرنا چاہیئے البتہ محکوم قوموں کی آزادی اور دنیا بھر کے عوام کے سیاسی و اقتصادی حقوق کی بحالی کی جدوجہد میں پاکستان کا وزن، محکوم و مجبور عوام و قوموں کے حق میں ہونا چاہیئے۔

یہ ہی وجہ ہے کہ دولت مشترکہ میں پاکستان کی شمولیت سے ہمیں کبھی اتفاق نہیں رہا۔ امریکہ کے ساتھ فوجی معاہدہ میں منسلک ہو جانے سے بھی ہمیں اختلاف تھا۔ سینٹو اور سیٹو کے اداروں کے ساتھ پاکستان کی وابستگی کو بھی ہم نے ہمیشہ غلط سمجھا۔

گذشتہ دس پندرہ سال کے حالات نے روز روشن کی طرح یہ ثابت کر دیا کہ یہ تمام معاہدے اور تعلقات پاکستان کے ذرا بھی کام نہ آئے اور اس کی حیثیت و وجود کو مجروح کرتے رہے، حتیٰ کہ ان کی عدم افادیت اور ضرر رسانی کا احساس بہت کچھ کھو دینے کے بعد ارباب حکومت کو ہوا، اور خدا کا شکر ہے کہ وہ دولت مشترکہ کے جال سے باہر نکلے اور اب سیٹو سے بھی دامن چھڑا لیا ہے۔ کاش سینٹو کے طلسم سے بھی پاکستان باہر آجاتا اور امریکہ کے ساتھ کئے گئے دفاعی و فوجی معاہدوں سے بھی گلو خلاصی حاصل کر لی جاتی۔

اس لئے کہ اتنے تلخ ترین تجربات کے بعد ابھی تک ماضی کے بعض معاہدوں سے چمٹے رہنا سوائے نادانی کے اور کیا ہے۔

(۱۰ نومبر ۱۹۷۲ء، کراچی)

## صدر نکسن کی کامیابی

امریکہ کے تازہ صدارتی انتخاب میں امریکہ کے موجودہ صدر مسٹر نکسن دوسری مرتبہ عہدہ صدارت کے لئے کامیاب ہو گئے ہیں۔

صدر نکسن کی کامیابی اول دن سے متوقع تھی۔ اور ان کے مقابل حریف کا وزن شروع سے ہی بہت ہلکا تھا۔ (باقی صفحہ پر)

تعلیمی پریس میں چھپا اور مولانا عبید اللہ انور نے شیرانوالہ لاہور سے شائع کیا۔

# اخبار العالم

## شراب نہ ملنے کے باعث شراب نوشی ترک کردی

سرحد میں شراب نوشی پر پابندیوں کے نتیجے سے جہاں شراب کی فروخت کی رفتار کھلے بندوں بند ہوئی ہے۔ وہاں کچھ لوگوں کو اس کے حصول میں اتنی دشواری پیدا ہوئی کہ انہوں نے شراب نوشی ہی ترک کردی۔ پشاور کے تین افراد جان محمد، گلزار اور عبدالرحمان جو گلیوں اور ہوٹلوں میں بدترین شراب نوشوں کے نام سے مشہور ہیں ان تینوں نے شراب نوشی ترک کردی ہے۔ عبدالرحمان حج کے لئے روانہ ہوگیا ہے۔ اس کے دو ساتھی گلزار جان محمد نے علی الترتیب ۳۵ اور ۳۰ سال تک شراب نوشی کے بعد شراب پینے کا سلسلہ ترک کردیا ہے۔

## فلسطینی حریت پسندوں نے لیٹربم تحریک شروع کردی
## اب تک متعدد یہودی ہلاک ہوچکے ہیں

فلسطینی حریت پسندوں کے ایک گروپ "بلیک ستمبر" نے دنیا بھر میں یہودیوں کے خلاف انتقامی کارروائی کے طور پر لیٹربم کی زبردست تحریک شروع کردی ہے۔ لندن، جنیوا اور دیگر کئی ممالک میں بڑی بڑی یہودی فرموں اور تجارتی اداروں کے نام کاروباری خطوط کے ذریعہ لیٹربم بھیجے جارہے ہیں اور اب تک تقریباً ایک درجن یہودی ان بموں کے پھٹنے سے ہلاک ہوچکے ہیں لندن میں ایک یہودی جوہری ایک ایسا ہی لفافہ کھولتے ہوئے ہلاک ہوگیا۔ جونہی اس نے لفافہ کھولا، ایک زبردست دھماکہ کے ساتھ اس کے ہاتھ اڑ گئے۔ آنکھیں ضائع ہوگئیں اور چہرہ بری طرح جھلس گیا۔

## مالاکنڈ ڈویژن میں فرنٹیئر کرائمز ریگولیشنز ختم کردیا

صدر بھٹو نے مالاکنڈ ڈویژن میں فرنٹیئر کرائمز ریگولیشنز جرگہ سسٹم اور رواج ختم کردینے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے یہ اعلان سیدو شریف میں ایک بڑے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

## بھارتی فوج کی فائرنگ

بھارتی فوج نے سلیمانکی اور ہجیرہ سیکٹروں میں پاکستانی مورچوں پر فائرنگ کردی۔ سرکاری اعلان کے مطابق دو ہفتوں سے بھارت جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزی کر رہا ہے۔

## پاکستان میں مقیم امریکی سفیر نے ۳ کروڑ روپے ہنگامی ضرورت کے تحت حاصل کرلئے

کراچی سے شائع ہونے والے ایک کثیر الاشاعت ہفت روزہ نے اپنی حالیہ اشاعت میں نہایت باخبر ذرائع کے حوالے سے انکشاف کیا ہے کہ امریکی سفیر نے پی ایل ۴۸۰ کے فنڈ سے جو اب تقریباً ۱۰ کروڑ روپے ہے، ۳ کروڑ روپے فوری ہنگامی ضرورت کے لئے نکلوا کر امریکی سفارت خانے کے سیف میں محفوظ کرلئے ہیں۔ تاہم امریکی سفیر نے اتنی بڑی رقم کی فوری ضرورت کا کوئی مناسب جواز پیش نہیں کیا ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ ۱۹۷۰ء کے عام انتخابات میں امریکی سفیر نے ایسا کیا تھا۔ اخبار نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ یہ رقم پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہو۔

## بنگلہ دیش سیٹو کا رکن بن سکتا ہے
## سیکرٹری جنرل کا اعلان

سیٹو کے سیکرٹری جنرل نے اعلان کیا ہے کہ اگر بنگلہ دیش نے سیٹو کا رکن بننے کی درخواست دی تو وہ فوراً منظور کرلی جائے گی۔

## رومانیہ بنگلہ دیش کو امداد دیگا

بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ عبدالصمد آزاد کے دورے کے اختتام پر ایک مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ وہ بنگلہ دیش کے پہلے پانچ سالہ منصوبے کے لئے امداد دے گا۔ اس منصوبے پر عملدرآمد اگلے سال سے شروع ہورہا ہے۔ اعلامیہ میں امداد کی رقم کا تعین نہیں کیا گیا۔

## جنوبی کوریا نے کمیونسٹ مخالف پروپیگنڈا بند کردیا

جنوبی کوریا نے شمالی کوریا سے تعلقات بہتر بنانے کے لئے کمیونسٹ مخالف پروپیگنڈا بند کردیا ہے کوریا کے دونوں حصوں کو متحد کرنے کے لئے جو اقدامات کئے جارہے ہیں ان کے تحت یہ کارروائی کی جارہی ہے

## موشے دایان اسلحہ کیلئے واشنگٹن پہنچ گیا

اسرائیلی وزیر دفاع موشے دایان واشنگٹن گئے ہیں، جہاں وہ امریکی وزیر خارجہ ولیم راجرز سے سیاسی مذاکرات کرینگے اور وزارت دفاع سے ہتھیاروں کی خریداری کے سلسلہ میں بات چیت کرینگے۔

## سرحد کا سرمائی اجلاس دسمبر میں ہوگا

سرحد اسمبلی کا سرمائی اجلاس وسط دسمبر میں ہوگا۔ اجلاس میں متعدد بلوں اور آرڈیننسوں کی توثیق کی جائے گی۔

## پاکستان نے امریکہ سے مشورہ کے بعد سیٹو سے علیحدگی اختیار کی ہے

نمائندہ بی بی سی متعین اسلام آباد نے سیٹو سے پاکستان کی علیحدگی پر تبصرہ کرتے ہوئے اسے پاکستان کی خارجہ پالیسی کا اہم موڑ قرار دیا ہے اور یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ اس اقدام کی وجہ سے پاکستان ایشیا کے ترقی پذیر ممالک میں اچھی خاصی مقبولیت پیدا کرے گا نمائندہ کے مطابق پاکستان کے ارباب حل و عقد نے یہ فیصلہ چین اور امریکہ سے مشورہ کے بعد کیا ہے۔

## صدر نے ۲۴۰ بنگالیوں کو بنگال بھجوادیا

ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی نے دو سو چالیس بنگالیوں کو مشرقی پاکستان میں ان کے گھروں کو پہنچادیا ہے۔ ان کا تعلق تبلیغی جماعت سے تھا۔

## امریکہ افغانستان کو ۳۰ لاکھ ڈالر دیگا

افغانستان اور امریکہ کے درمیان ایک سمجھوتے پر دستخط ہوئے ہیں۔ جس کے تحت امریکہ افغانستان کو تیس لاکھ ڈالر خرچ دے گا۔

## مشقیں

اگلے موسم بہار میں پاکستان اور ایران کے بحری بیڑے بحیرۂ عرب میں مشترکہ فوجی مشقیں کریں گے۔

## جاپان امریکہ سے دفاعی معاہدے پر نظرثانی نہیں کریگا

جاپان کے وزیر اعظم کیکوئی تناکا نے امریکہ اور جاپان کے دفاعی معاہدے پر نظرثانی کرنے سے انکار کردیا ہے۔ جاپان میں امریکی بحری اڈے سے ویت نام کے لئے ٹینکوں کی ترسیل کے بعد لاکھوں جاپانیوں نے ایک مظاہرہ میں دفاعی معاہدے کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

## بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کیلئے وزیر اعظم چین کی تین شرطیں

چین کے وزیر اعظم چو این لائی نے غیر مبہم الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ اگر بنگلہ دیش اقوام متحدہ کی قرارداد پر عملدرآمد کرے اور پاکستانی جنگی قیدیوں کو فی الفور وطن واپس بھیجے۔ اور دیگر تمام اثرات سے خود کو آزاد کرکے صحیح معنوں میں آزاد اور خود مختار بن جائے۔ تو چین اس نئی مملکت کو تسلیم کرنے کے لئے تیار ہوگا

# ہم اسلامی قوانین کے نفاذ کیلئے ہر ممکن کوشش کرینگے

مفتی محمود

## مرکزی وزراء اشتعال انگیز تقریریں نہ کریں، مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے ذمہ دار افراد کو بے نقاب کیا جائے

صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ مولانا مفتی محمود نے آج نجوڑی میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب سے ملک آزاد ہوا یہاں کسی نے اسلامی آئین نافذ نہیں کیا۔ ہمیں انگریزوں سے شکایت نہیں کیونکہ وہ اسلام کے مخالف تھے۔ لیکن افسوس کہ ان کے بعد جن کے ہاتھ میں ۲۵ سال تک اقتدار رہا، انہوں نے بھی اسلام کے لئے کوئی کام نہیں کیا۔ اس کے نتیجے میں مشرقی پاکستان سے ہمیں ہاتھ دھونے پڑے اور ملک کا بڑا حصہ ہم سے جدا ہو گیا۔

انہوں نے کہا کہ آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ جب سے صوبے میں ہماری حکومت قائم ہوئی ہے۔ ہم نے اسلام کو نافذ کرنے کے لئے پوری کوشش کی ہے اور ان کاوشوں کے نتیجے میں پاکستان کے آئین میں اسلام کو ملک کا سرکاری مذہب قرار دیا گیا اور آئندہ جو بھی صدر ہوگا۔ اس کا مسلمان ہونا لازمی ہوگا۔ آئین میں مسلمان کی تعریف بھی رکھی گئی ہے آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ہم نے صوبے کی ترقی کے لئے جدوجہد کی ہے اور ہم اپنا حق لیں گے۔ مرکز میں دو ایوان ہوں گے اور ایوان بالا میں تمام صوبوں کو مساوی نمائندگی ملے گی۔ صوبہ سرحد میں اسلامی نفاذ کی خاطر ہم نے علماء کا بورڈ قائم کر دیا ہے۔ جس میں وکلاء بھی شامل ہیں۔ وہ اسلامی قوانین کو ترتیب دینگے اور ہمیں جتنے بھی اختیارات ہیں۔ ان کے تحت ہم صوبے میں اسلامی قوانین نافذ کرینگے رمضان شریف میں ہم نے آرڈیننس نافذ کیا۔ جس کے تحت تمام ہوٹل بند کر دیئے گئے تھے۔ حتیٰ کہ اسٹیشنوں پر کینٹین بھی بند کر دیئے گئے تھے اور خلاف ورزی کرنے والوں کو تین ماہ قید اور ۵۰۰ روپے جرمانہ تک کی سزا دی جا سکتی تھی۔ اس کے برعکس پنجاب میں تمام ہوٹل کھلے رہے

مقامی مسائل پر تبصرہ کرتے ہوئے مفتی محمود نے کہا کہ تمام مسائل یکدم حل نہیں ہو سکتے۔ ہمارے وسائل بہت کم اور محدود ہیں۔ جس کی وجہ سے ہمیں مشکلات درپیش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر تمام صوبے کا بجٹ ایک ضلع کے مسائل پر خرچ کر دیا جائے تب بھی ضلع کے تمام مسائل ختم نہیں ہو سکتے۔

انہوں نے کہا کہ آپ یہ خیال نہ کریں کہ حکومت آپ کے مسائل سے غافل ہے۔ ہم انشاء اللہ تمام مسائل پر قابو پالینگے

اس کے بعد مفتی صاحب نے تاج بی خیل۔ فورڑ، جانی خیل اور جنڈاج پارک میں بھی جلسوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے جانی خیل میں مڈل سکول کو ہائی کا درجہ دینے کا حکم دیا اور تاج بی خیل میں ایک ڈسپنسری اور ایک مڈل اسکول کھولنے کا حکم دیا۔

### قبائل سے خطاب

ٹانک میں ٹبنی قبائل سے خطاب کرتے ہوئے مفتی محمود نے فرمایا کہ جہاں بھی جاؤ مسائل ہی مسائل ہیں۔ جن کو حل کرنے میں وقت لگے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بننے کے بعد بدقسمتی یہ ہوئی کہ جنہوں نے آزادی جیتی تھی انہیں اقتدار نہ دیا گیا۔ جو لوگ انگریز کے ہمنوا تھے، انہیں محب وطن قرار دیا گیا۔

انہوں نے کہا کہ گذشتہ عام انتخابات میں جو لوگ منتخب ہوئے تھے چاہیئے تھا کہ انہیں اقتدار سونپتے۔ مگر یحییٰ خان نے ایسا نہ کیا۔ جس کے نتیجہ میں مشرقی پاکستان علیحدہ ہو گیا تعجب کی بات ہے کہ پاکستان قتل ہوا، مگر کسی نے نہ پوچھا حالانکہ اگر کوئی بچہ بھی قتل ہو جائے تو لوگ پولیس اور انتظامیہ کے خلاف جلوس نکال دیتے ہیں۔ حکومت کو چاہیئے کہ پاکستان کو ٹکڑے کرنے والوں کو منظر عام پر لائے اور ہمیں بتایا جائے کہ پاکستان کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے ذمہ دار کون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تیپ اور جمعیۃ کو صدر بھٹو نے مرکزی وزارت کی پیشکش کی تھی۔ مگر ہم جمہوریت بحال کرنا اور مارشل لاء ہٹانے کی شرائط پیش کر دیں۔ ہم نے اصولوں پر کوئی سودے بازی نہیں کی۔

انہوں نے کہا کہ بعض مرکزی وزراء صوبہ سرحد میں آکر اشتعال انگیز تقریریں کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہاں امن و امان کی حالت خراب ہے اور مرکز مداخلت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت ہم نے بھیک مانگ کر نہیں لی بلکہ ہمارا جمہوری حق ہے۔ اب ہماری حکومتیں قائم ہیں تو دنیا کی کوئی طاقت انہیں ختم نہیں کر سکتی۔ ہاں اگر عوام نے ہمیں قبول نہ کیا، تو ہم بخوشی مستعفی ہو جائیں گے۔ مرکزی وزراء کہتے ہیں کہ صوبہ سرحد میں امن و امان کی حالت خراب ہے۔ مگر اس کے برعکس کراچی میں مزدوروں پر گولی چلی۔ لاہور میں اساتذہ پر لاٹھی چارج ہوا میں چیلنج کرتا ہوں کہ کوئی بتائے۔ اگر سرحد میں کسی مزدور پر گولی چلی ہو یا لاٹھی چارج ہوا ہو۔ یہاں بھی ہڑتالیں ہوئیں۔ جی ٹی ایس میں ہڑتال ہوئی اور اساتذہ نے بھی ہڑتال کی، مگر ہم نے بھائیوں کی طرح ان سے بات چیت کی اور ان کی تسلی کے مطابق مسئلے حل کئے۔ مفتی صاحب نے مطالبہ کیا کہ مسٹر عبدالحفیظ پیرزادہ کو صوبائی رابطہ کے وزیر کے عہدے سے ہٹایا جائے۔ ان کے بلائے ہوئے اجلاس میں ہم شرکت نہیں کرینگے۔ وزیر اعلیٰ نے مڈل سکول کو ہائی کا درجہ دینے کا حکم دیا۔ کوٹ گولان اور اڈہ عمر میں ڈسپنسریاں

---

## مدرسہ اسلامیہ بحر العلوم واقع عیدگاہ قدیمی کلور کوٹ کا داخلہ

پانچ شوال سے تیئس ۲۳ شوال تک ہوگا۔ درس نظامی کی تمام کتب پڑھائی جاتی ہیں۔ حفظ قرآن کا بھی انتظام ہے طلباء کی رہائش و طعام و ضرورت کے مطابق بستر و صابن و تیل، پڑھنے کے لئے کتب کا انتظام مدرسہ کی طرف سے ہوگا۔ مولانا عبدالمجید صاحب تونسوی صدر مدرس مقرر ہو چکے ہیں۔ لہٰذا تمام طالب علم فنون و فقہ و حدیث کے شائقین مدرسہ ہذا میں داخل ہو کر علمی عملی استفادہ حاصل کریں۔

محمد معصوم قریشی
مہتمم مدرسہ بحر العلوم عیدگاہ کلور کوٹ
ضلع میانوالی

**تصحیح** گذشتہ شمارہ میں صـ۱۶ پر مدرسہ مظاہر العلوم کوٹ ادو کے اعلان داخلہ میں نام غلط شائع ہوا ہے۔ اصل نام مولانا اللہ داد صاحب فاضل دیوبند ہے۔ نیز مولانا مفتی محمد صدیق کی خدمات حاصل کر لی گئی ہیں

(عبدالجلیل انصاری)

---

## مولانا محمد اجمل خاں کی خوشاب میں آمد

خطیب اسلام حضرت مولانا محمد اجمل خاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء اسلام صوبہ پنجاب ۲۶ر نومبر کو خوشاب ضلع سرگودھا تشریف لے جائیں گے۔ جہاں آپ بگڑوالی مسجد میں جمعیۃ علماء اسلام کے ایک جلسہ سے خطاب فرمائیں گے۔ جلسہ میں شاعر اسلام سید امین گیلانی بھی شرکت فرمائیں گے۔

(صوفی جیون خاں)

## اعلان داخلہ

مدرسہ کاشف العلوم جوہر آباد میں یکم شوال سے درس نظامی اور حفظ ناظرہ قرآن مجید کا داخلہ شروع ہو جائے گا۔ سکول کا شعبہ گذشتہ سال کی گرانٹ بند ہونے کی وجہ سے ختم کر دیا گیا ہے۔ شائقین علوم دینیہ موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ بیرونی طلباء کو ۱۰/- ماہوار وظیفہ دیا جائے گا۔

عبداللطیف ناظم مدرسہ کاشف العلوم
جوہر آباد

# تعارف وتبصرہ

## تقاریر مجاہد ملت

یہ حضرت مولانا محمد علی جالندھری رحمۃ اللہ علیہ کی تقاریر کا ایک مختصر مجموعہ ہے جو مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ حضرت مولانا سید منظور احمد شاہ صاحب کھروڑی نے مرتب کیا ہے۔ حضرت مجاہد ملت رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ رب العزت نے خطاب وتکلم کا جو خصوصی امتیاز وملکہ عطا فرمایا تھا وہ آپ ہی کا حصہ ہے۔ بلاشبہ آپ اپنے دور کے عظیم متکلم اور بے مثال خطیب تھے مشکل سے مشکل مسائل کو مثالوں کے ذریعہ اس قدر عام فہم کرکے بیان فرماتے تھے کہ ان پڑھ اور عام آدمی بھی اسے آسانی سے سمجھ لیتا تھا۔ اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ حضرت مولانا جالندھریؒ کے خطبات وتقاریر کے مجموعے پورے اہتمام کے ساتھ شائع کئے جائیں تاکہ علماء کی نئی پود ان سے پوری طرح استفادہ کرسکے۔ مولانا منظور احمد شاہ صاحب نے مختصر سا مجموعہ شائع کرکے اس ضرورت کو پورا کرنے کی طرف اہم قدم اٹھایا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ مولانا موصوف اس مبارک سلسلہ کو جاری رکھیں گے اور احباب کے تعاون سے حضرت مولانا جالندھریؒ کے فیوض کو عام کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ یہ کتاب "سید برادران خانقاہ، ملا موسیٰ علاقہ کھروڑ پکا ضلع ملتان" نے شائع کی ہے اور اس کی قیمت دو روپے ہے۔

## المہند علی المفند

یہ وہ معرکۃ الآراء کتابچہ ہے جو اکابر علماء دیوبند کے مسلک کے بارہ میں علماء حرمین شریفین کے سوالات کے جواب میں شیخ المشائخ واستاذ المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد صاحب سہارنپوری نور اللہ مرقدہٗ نے تحریر فرمایا تھا اور جن جوابات کی تصدیق اکابر علماء دیوبند و سہارنپور کے علاوہ علماء حرمین شریفین ومصر نے بھی فرمائی تھی۔ گویا علماء دیوبند شکر اللہ سعیہم وکثر اللہ جماعتہم کے مسلک کے بارہ میں یہ مستند ترین دستاویز ہے جس کا ہر دیوبندی کے پاس ہونا ضروری ہے۔ مکتبہ حنفیہ جامع مسجد گنبد والی جہلم کے کارپرداز ان مبارکباد کے مستحق ہیں جو اکابر واسلاف کے مسلک وطریق سے انحراف کے تاریک دور میں اس اہم مسلکی دستاویز کی اشاعت کا فرض ادا کر رہے ہیں۔ یہ کتابچہ مکتبہ حنفیہ نے چوتھی بار شائع کیا ہے۔ کتابت وطباعت نفیس ہے اور قیمت تین روپے۔

## عیسائیت کیا ہے؟

۱۸۵۷ء کے جہاد آزادی کے نامور سپاہی حضرت مولانا رحمت اللہ ہندیؒ کو اللہ رب العزت نے عیسائیت کی تردید میں خصوصی ملکہ عطا فرمایا تھا۔ پادری فنڈر کو جسے اپنے فن مناظرہ ومباحثہ پر بے حد ناز تھا، حضرت مولانا نے ہی ہندوستان سے بھاگنے پر مجبور کر دیا تھا اور حضرتؒ کی معرکۃ الآراء تصنیف "اظہار الحق" کے بارہ میں خود عیسائی مبصرین یہ ماننے پر لاچار ہو گئے تھے کہ اگر یہ کتاب نصف صدی تک دنیا میں پڑھی جاتی رہی تو عیسائی مذہب ختم ہو جائے گا۔ یہ کتاب عرصہ سے ناپید تھی۔ اب مولانا محمد تقی عثمانی نے اس کا اردو ترجمہ از الاشاعت مولوی مسافر خانہ کراچی ۱ سے شائع کرکے ہماری دلی آرزو کی تکمیل کا سامان کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا رحمت اللہ ہندیؒ کے دیگر فیوضات کی اشاعت کا بھی اہتمام فرمادیں۔

اس کتاب پر مولانا تقی عثمانی نے جو فاضلانہ اور پُرمغز معلومات دیباچہ لکھا ہے۔ اسے علیحدہ کتابی شکل میں "عیسائیت کیا ہے؟" کے نام سے شائع کر دیا گیا ہے تاکہ جو لوگ "اظہار حق" کے مطالعہ کے لئے وقت نہ نکال سکیں وہ اس کتابچہ کا مطالعہ کرلیں۔ مقالہ بے حد مفید اور معلوماتی ہے۔ علماء کرام کو خصوصاً اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ کتابت وطباعت عمدہ اور قیمت ۷۵ر پیسے ہے

## حقوق والدین مع مقام استاذ

یہ رسالہ حافظ عبدالمجید شاکر صاحب نے تحریر فرمایا ہے۔ جس میں والدین اور استاذ کے حقوق کو انتہائی دلنشین انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ موجودہ پرفتن دور میں اس قسم کے مفید رسالوں کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہونی چاہیئے اس رسالہ کی قیمت ۶۰ پیسے ہے اور ملنے کا پتہ یہ ہے

(زاہد الراشدی) صابر میڈیکل سٹور
کھروڑ پکا ضلع ملتان

---

# بقاء کا راستہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دین کی اشاعت میں جس قدر تکالیف اور مصائب برداشت کئے ہیں۔ ان کا تصور کرنا بھی ہمارے لئے مشکل ہے۔ ان حضرات کی بدولت آج دنیا میں ستر کروڑ افراد اللہ کی وحدانیت اور حضورؐ کی ختم نبوت کا اقرار کرتے ہیں۔ لیکن ہماری بدقسمتی کا انتہا ہو چکی ہے کہ ان حضرات کی ان قربانیوں کی یاد تازہ رکھنا تو ایک طرف، ان قربانیوں کو معلوم کرنے کی تکلیف گوارا نہیں۔ اور آج اس عظیم نعمت "اسلام" کی ناقدری کی جو سزا ہم کو مل رہی ہے کہ ذلت وخواری ہمارا مقدر بن رہی ہے۔ اور ستر کروڑ کی تعداد میں ہونے کے باوجود عالم اسلام انتشار، پراگندگی اور نفسانفسی کا شکار ہے۔ باطل قوتیں ہمارے انتشار اور تشتت سے پورا فائدہ اٹھا رہی ہیں اور ہم ان کے ہاتھوں بالکل بے بس ہو چکے ہیں۔ وہ جس طرح چاہتی ہیں۔ ہم کو استعمال کر رہی ہیں۔ لیکن کہیں کوئی حرکت نہیں ہوتی۔ اس جمود کو دیکھ کر گمان گذرتا ہے کہ عالم اسلام زندہ نہیں بلکہ ستر کروڑ انسانوں کا قبرستان ہے۔

یہ حقیقت ہے اور کوئی اس سے انکار نہیں کرسکتا کہ ہماری اس ذلت کی وجہ محض یہ ہے کہ مسلمان نے خدا و رسولؐ سے تعلق توڑ لیا ہے۔ اور جب تک مسلمان اس قرآن کی طرف نہیں آئیں گے۔ ان کے مصائب، ان کی ذلت کبھی ختم نہیں ہوگی۔ جس قرآن نے چودہ سو سال پہلے دنیا کی سب سے زیادہ جاہل اور وحشی قوم کو وقت کا امام بنا دیا تھا، وہ قرآن اور اس کو اتارنے والا خدا آج بھی مسلمانوں کو دنیا کی قیادت وسیادت عطا کرسکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ تم خالق کائنات بن جاؤ، کائنات تمہاری بن جائے گی۔ یہ قرآن کا ہی اعجاز تھا کہ کل جس مسلمان سے قیصر وکسریٰ کانپتے تھے، آج اس قرآن کو چھوڑ دینے کے بعد وہ مسلمان خود اپنے سے خوف زدہ ہے۔ جس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت نے مسلمان کو اوج ثریا پر پہنچایا تھا۔ اس رسولؐ کی نافرمانی کی سزا میں آج ہمارا مقام تحت الثریٰ سے بھی نیچے ہے۔ جب مسلمان "مسلمان" تھا۔ اس نے انسانیت کو ہر شعبہ میں علم کا بے بہا خزانہ دیا اور دنیا قیامت تک مسلمان کے اس احسان کے زیر بار رہے گی۔ لیکن آج قرآن کو چھوڑ دینے کے بعد ہمارے علمی افلاس پر ایک عالم نوحہ کناں ہے لیکن کسی کو زیاں کا احساس نہیں۔ وہ مذہب جس نے دنیا کو غلامی سے نجات دلائی، آج اس کے ماننے والے غیروں کی غلامی پر قناعت کئے بیٹھے ہیں۔ جن کی زندگیاں جہد مسلسل اور عمل پیہم کا نمونہ تھیں۔ آج وہ ہاتھ پہ ہاتھ دھرے سنہرے مستقبل کے خواب دیکھتے ہیں۔ جن کا وجود ایک عالم کے لئے امید کا پیغام تھا۔ آج وہ یاس وقنوطیت کا شکار اور زندگی سے بیزار ہیں۔ جن کو قدرت نے ذوق خدائی بخشا تھا۔ وہ شوق خدائی پر شاداں ہیں۔ جنہوں نے صحراؤں کو چیر کر رکھ دیا تھا، آج گلستان ان کو کاٹنے کو دوڑتے ہیں ——— ہاں، ہاں! تم ہی تو تھے جنہوں نے طوفانوں کا رخ موڑ دیا تھا۔ تمہاری ہی ہیبت کے سامنے پہاڑ سمٹ گئے تھے، آج راستے میں لڑھکے پتھروں نے تمہاری راہ روک لی ہے۔ ذرا سوچو! تم کیا تھے اور کیا بن گئے۔ کہاں کھڑے تھے اور کہاں آپڑے۔ تم نے غیروں کی ٹھوکریں کھالیں۔ ایک خدا کو چھوڑنے کے بعد ہر الہ کے سامنے سر جھکا کے دیکھ لیا۔ تمہیں ذلت وخواری کے سوا کچھ ہاتھ نہ آیا۔ آؤ! مایوس نہ ہو مسلمان کے لئے ناامیدی کفر ہے۔ آؤ اور اس مالک حقیقی کے در پر جھک جاؤ دیکھو وہ تم کو پیار ومحبت سے بلا رہا ہے۔ اس کی چاہت کو نہ ٹھکراؤ۔ اس کے سامنے گڑگڑاؤ، روؤ، تڑپو۔ تاکہ وہ تمہارے گناہ معاف کرے اور اپنی محبت کا تاج پھر تمہارے سروں پر رکھے۔ کہ تمہاری بقاء کا فقط یہی ایک راستہ ہے۔

(عبدالشکور انور۔ گجرات)

مولانا حافظ الرحمٰن صاحب امیر جمعیۃ نواب جنڈانوالہ ضلع میانوالی

# صرف ایک حدیث پر عمل کرنے سے پورے عالم میں امن وسکون قائم ہوسکتا ہے

عن ابوھریرہؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ (رواہ الترمذی والنہائی)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑے عجیب انداز سے مسلمان کی تعریف کی ہے۔ الفاظ دیگر پورے عالم انسانیت میں امن وسکون کا پیغام ہے۔ آپ نے فرمایا کہ مسلمان وہ ہے۔ جس کی زبان سے اور ہاتھوں سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔ یعنی مسلمان وہی ہوسکتا ہے کہ جس کی زبان سے یا ہاتھ سے کسی دوسرے مسلمان کو ایذا یا تکلیف نہ پہنچے۔ ایک مسلمان جب دوسرے مسلمان کو تکلیف پہنچاتا ہے تو اس کے کئی طریقے ہوتے ہیں۔ یا تو ہاتھوں سے تکلیف پہنچا سکتا ہے۔ مثلاً تھپڑ رسید کیا یا ہاتھ میں چھری لیکر زخمی کر دیا، یا بندوق، پستول لیکر گولی چلا دی۔ یہ بھی ہاتھ سے ہوتا ہے۔ اسی طرح کسی کے مال کو اٹھا لیا، یا چرا لیا، غصب کر لیا۔ یہ سب طریقے ہاتھوں کے ذریعہ ایذا پہنچانے کے ہیں۔

(۲) زبان کے ذریعہ بھی ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو ایذا پہنچا سکتا ہے۔ مثلاً کسی کو گالی دی۔ برا بھلا کہا، کسی کی غیبت کی، چغل خوری کی، کسی شخص پر ناجائز الزام لگایا بہتان تراشی کی، تہمت لگائی۔ ان تمام برائیوں کا تعلق زبان سے ہے۔ قرآن مجید نے غیبت کے بارے میں پارہ ۲۶ حجرات میں فرمایا:۔

ولا یغتب بعضکم بعضا ایحب احدکم ان یاکل لحم اخیہ میتا فکرھتموہ۔

یعنی تم آپس میں ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے مردے بھائی کی لاش سے اس کے گوشت کو نوچ نوچ کر کھالو۔ پھر تم اس سے نفرت کرو۔ مطلب یہ ہوا کہ کسی مسلمان کی غیبت کرنی پیٹھ پیچھے اس کی برائی بیان کرنی بالکل اس طرح ہے جیسے کہ اپنے سگے بھائی مردے کی لاش کو کاٹ کاٹ کر کھانا۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غیبت کے بارے میں یہ بتایا کہ غیبت اس کو کہتے ہیں کہ جس کے کہنے سے تیرے بھائی کو تکلیف پہنچے تو صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ اگر ہمارے بھائی میں وہ عیب موجود ہو تو پھر۔ حضورؐ نے فرمایا کہ غیبت تو کہتے اسی کو ہیں۔ اور اگر وہ بات یا عیب موجود نہ ہو جس کو بیان کیا جائے۔ فقد بھتہ۔ پھر تو یہ بہتان ہوا جو غیبت سے بھی زیادہ سنگین جرم ہے۔

اسی طرح ایک دوسری حدیث میں چغل خوری کے بارے میں فرمایا گیا ہے۔ عن حذیفہؓ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یدخل الجنۃ متاتٌ (رواہ البخاری) یعنی حضورؐ نے فرمایا کہ چغل خور جنت میں داخل نہ ہوسکے گا۔ مطلب یہ ہے کہ چغل خوری کی عادت بھی ان سنگین جرائم میں سے ہے۔ جو جنت کے داخلہ میں رکاوٹ بننے والی ہے یہ جرم بھی فتنہ وفساد کی جڑ ہے۔ عبرت کے لئے ایک عجیب واقعہ اگر بیان کروں تو بے محل نہ ہوگا۔ کسی زمانے میں ایک شخص کا ایک غلام تھا، جو کہ سخت چغل خور تھا اس سے تنگ ہو کر بازار میں بیچنے کے لئے لے گیا۔ جب ایک دوسرے شخص نے خریدنے کی خواہش کی تو مالک نے کہا کہ اس غلام میں صرف ایک عیب ہے یعنی چغل خوری۔ اس آدمی نے کوئی پرواہ نہ کی اور خرید لیا، اور گھر لے گیا۔ جب چند دن گذر گئے تو اس کی چونکہ پرانی عادت تھی۔ اس نے اپنی عادت کے مطابق پہلے اپنے مالک سے کہا کہ کیا تمہیں معلوم ہے۔ تمہاری بیوی نے تو کسی دوسری جگہ ناجائز تعلقات بنائے ہیں اور تیرے قتل کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اور اس کی نشانی یہ ہے کہ آج رات کو جب تم سونے کے لئے لیٹ جاؤ تو چارپائی پر لیٹے کر سوئے ہوئے آدمی کی شکل بنا لو۔ پھر دیکھو کیا ہوتا ہے ادھر دوسری طرف بیوی کے پاس آکر کہا۔ تم کو معلوم ہے تمہارے شوہر نے تو ایک دوسری عورت کے ساتھ تعلقات استوار کئے ہیں۔ اور وہ اب تمہیں نہیں رکھنا چاہتے۔ اب اس کا علاج یہ ہے کہ آج رات جب یہ سو جائے تو چھری لے کر اس کی داڑھی کے نیچے گلے کے کچھ بال کاٹ لو۔ میں ایک بڑے پیر صاحب سے دم کرا کر دوں گا جب وہ تمہارے پاس ہوں گے تو اس کی محبت تمہارے ساتھ بڑھے گی۔ بیوی بیچاری تو فوراً تیار ہوگئی۔ جب رات کو شوہر نے سونے کا ارادہ کیا۔ اور لیٹ کر سونے کی سی شکل بنا لی۔ تو بیوی نے چھری لے کر گلے کے بال کاٹنے کا عمل شروع ہی کیا تھا کہ شوہر نے فوراً اٹھ کر بیوی کو پکڑا اور اسی چھری سے اس کو ذبح کر دیا۔ کیونکہ شوہر نے سمجھا کہ غلام کی بات ٹھیک ہے۔ اور یہ اب مجھے ذبح کرنا چاہتی تھی، تو جب بیوی کے ماں باپ کو معلوم ہوا تو انہوں نے اس کو مار ڈالا۔ اور اس طرح ایک غلام کی چغل خوری سے پورا خاندان اجڑ گیا۔

آمدم برسر مطلب۔ تو مطلب یہ تھا کہ مسلمان جب مسلمان کو تنگ کرتا اور ستاتا ہے۔ اس کے کئی طریقے ہوتے ہیں۔ ان طریقوں میں سے آج کل ایک نیا طریقہ جو قلم سے کیا جاتا ہے۔ اس کا تعلق بھی ہاتھوں سے ہے کیونکہ ہاتھ سے قلم پکڑ کر لکھتے ہیں۔ تو آج کل ایک فیشن بن گیا ہے کہ جو جی میں آگیا، جس طرح آگیا جس کے متعلق آ گیا، اپنے ذاتی مفادات کے پیش نظر اخباروں میں رسالوں میں آئے دن ایسے مضامین اور خبریں چھپتی ہیں۔ جس کا مقصد صرف دوسرے مسلمان کو ذلیل کرنا رسوا کرنا ہوتا ہے اس لئے مختلف الزام، بہتان اور جھوٹی باتیں منسوب کرتے ہیں اور یہ ایک خاص فیشن بن گیا ہے۔ پچھلے دنوں میں حضرت مفتی صاحب کی خدمت اقدس میں پشاور پہنچا، تو جمعہ پڑھنے کا پروگرام حضرت مفتی صاحب کے پیچھے بتایا۔ جو کہ پشاور کی جامع مسجد گرگٹ منڈی میں پڑھانا تھا۔ مفتی صاحب جب تشریف لے آئے تو تقریر کے دوران کسی ساتھی نے ایک اخبار دکھایا۔ جو کہ موجودہ حکومتی پارٹی کا اخبار تھا "مساوات" کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس میں ایک خبر جلی سرخی سے شائع کی گئی تھی۔ جس میں لکھا تھا کہ صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ مفتی محمود نے اپنے لئے ایک ڈیڑھ لاکھ کا کار خریدی ہے اور اس میں ایر کنڈیشن اور ٹیلیویژن بھی نصب ہیں۔ مفتی صاحب نے یہ خبر پڑھ کر اپنی پشتو زبان جس میں وہ تقریر فرما رہے تھے۔ فرمایا:۔ (دحسے نہ ما سوا خہ او وائی چہ، لعنۃ اللہ علی الکاذبین) یہ دو درجہ عشر نوے خدائے لعنت وی) یعنی اس کے سوا میں کیا کہہ سکتا ہوں، کہ جھوٹوں پر خدا کی لعنت ہو۔ سوء کے بعد وزیر اوقاف جناب مولانا عبدالباقی صاحب نے بڑے جوش اور قوت ایمانی کے ساتھ تقریر کرتے ہوئے ان لوگوں کے جھوٹ کی قلعی کھول دی اور فرمایا کہ یہ لوگ جھوٹے الزام، بہتان لگانے میں شرم نہیں کرتے۔ ایسی باتیں ہماری طرف منسوب کرتے ہیں۔ جس کا شیطان کو بھی شاید خیال نہ ہو۔ اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ مولویوں کی حکومت ناکام ہو جائے۔ مگر ان کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ ہم نے تو ایسی کوئی کار نہیں خریدی البتہ سابق گورنر صاحب نے ایسی کار منگوائی تھی جو کہ آج کل ہماری پولیس کی تحویل میں ہے۔ اور دوسری بات کہ گورنر صاحب نے جو سرکاری خزانے سے اٹھائیس کاریں خریدیں۔ ہمیں آج تک ان کا سراغ نہیں مل سکا کہ وہ کہاں گئیں۔ الغرض بات یہ تھی کہ آج بھی دنیا حضورؐ کی اس حدیث پر اخلاص سے عمل کریں۔ اور صحیح مسلمان کی تعریف ان پر صادق آجائے تو سوال ہی پیدا نہیں ہوسکتا کہ کسی گھر کسی محلہ کسی خاندان یا کسی قوم یا ملک میں کوئی فتنہ یا فساد پیدا ہو جائے۔ اس لئے آپ نے مسلمان کی تعریف میں یہ شرط لگائی ہے کہ وہ کسی دوسرے مسلمان کو زبان سے یا ہاتھ سے کوئی تکلیف نہ پہنچائے تو اس سے وہ تمام برائیاں خود بخود رک جاتی ہیں۔ جو کہ فتنہ وفساد کی جڑ ہوا کرتی ہے۔ مثلاً ہاتھوں سے مارنا، تکلیف دینا، مال چھیننا، گولی مارنا،

(باقی صفحہ ۱۰ پر)

## دردمندانہ گذارش

# ایک اہم فریضہ جس کی تکمیل نہایت ضروری ہے

(احمد حسین کمال)

پاکستان کے حالیہ سلسلۂ واقعات میں جمعیۃ علماء اسلام اور اس کے قائدین نے جو مؤثر اور فعال کردار ادا کیا ہے وہ پاکستان کی تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے۔

یہ حقیقت بالآخر تسلیم کرنا پڑے گی کہ جمعیۃ علماء اسلام کے مثبت، متوازن اور معتدل کردار کی بنا پر پاکستان اپنی تاریخ کے سب سے بڑے بحران سے نجات پانے کے قابل بنا ہے۔

جمعیۃ علماء اسلام کی تشکیل نو اور تعمیر نو اور اس کے فروغ میں سب سے بڑا حصہ اس بوڑھے قائد کا ہے، جسے دنیا غلام غوث ہزاروی کے نام سے جانتی اور پہچانتی ہے اللہ تعالیٰ اس کی صحت و عمر کی حفاظت فرمائے۔

حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی کی شخصیت پاکستان کی تاریخ کا ایک اہم جزء ہے۔ اور اس بات کی مستحق ہے کہ پاکستان کی سیاست کے ۲۵ سالہ نشیب و فراز کے پس منظر میں اس شخصیت کی سوانح مرتب کر دی جائے۔ تاکہ پاکستان کی آئندہ نسلیں یہ جان سکیں کہ ایک عمر رسیدہ شخص نے کس طرح وقت کے تمام مفادات و خطرات کو ٹھکرا کر پاکستان کی سیاست کو اس حد تک متاثر کیا کہ آج پاکستان کی بقاء کا دار و مدار اس کی جماعت جمعیۃ علماء اسلام پر رہ گیا ہے۔

دوسری شخصیت جس کی حیثیت جمعیۃ علماء اسلام کے جسد میں روح رواں بن کر اسے زندہ و پائندہ بنانے کا موجب بنی، وہ مولانا مفتی محمود صاحب کی شخصیت ہے۔

جمعیۃ علماء اسلام کے جسم کو اگر حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی نے تعمیر کیا ہے تو اس جسم کے اندر روح مولانا مفتی محمود نے پھونکی ہے۔ خدا انہیں تا دیر سلامت رکھے۔

چنانچہ پاکستان کی آئندہ نسلوں کی رہنمائی و ہدائت کے لئے مولانا مفتی محمود صاحب کی سوانح مرتب کر دینا بھی ایک عظیم ملی فریضہ ہے۔

جمعیۃ علماء اسلام برصغیر پاک و ہند کے ان علماء کے عظیم سلسلہ کی کڑی ہے جن کے دم سے یہ کفر زار ہند، اسلام کے مجاہدانہ نور سے منور ہوا، اور برہمنی سیاست و فرنگی سیاست کا طلسم ٹوٹا۔

ان علماء کی ایک ایسی تاریخ جو ماضی سے حال تک کے تمام مستور و غیر مستور حقائق کی حامل ہو، پاکستان کے اسلامی مستقبل کی تعمیر کے لئے نہایت ضروری ہے اور اس کی ترتیب بھی وقت کا اہم ترین تقاضا ہے۔

برصغیر میں مسلمانوں کے ملی مفادات کو تین عناصر نے شدید طور پر متاثر و مجروح کیا ہے ان عناصر کی غلط کوشیوں اور ریشہ دوانیوں نے ہی مسلمانان پاک و ہند کو پہلے اس المیہ سے دوچار کیا جس کے نتیجہ میں برصغیر کے دس بارہ کروڑ مسلمان ٹکڑے ٹکڑے ہو کر رہ گئے اور ہندوؤں و سکھوں کی ظالمانہ یلغار کا نشانہ بنے۔

اور ۲۵ سال بعد پھر ایک بار پاکستان کے مسلمانوں کو مشرقی پاکستان کے سقوط کے تباہ کن المیہ سے دوچار ہونا پڑا۔

ضرورت ہے کہ اب ان تینوں عناصر کا تفصیلی تجزیہ کر کے ان کے خوفناک چہروں کے تمام خدوخال پاکستان کی موجودہ اور آئندہ نسلوں کے سامنے رکھ دیئے جائیں۔ اور اس طرح اس تاریخ کا مکمل پوسٹ مارٹم کر دیا جائے۔ جسے اسلام کے نام سے مزایئت کے روپ میں تجدیدیت کے روپ میں اور اباحیت کے روپ میں فرنگی اقتدار کے سہارے شروع کیا گیا اور جو ۲۵ سال تک پاکستان کے سر پہ تقدیر مبرم بن کر لٹکتی رہی۔

یہ چار کام ہیں جن کی تکمیل نہایت ضروری ہے۔

(۱) مجاہد اسلام حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی کی مکمل سیاسی سوانح جس کے ضمن میں ان کے تمام رفقائے کار کا مکمل تذکرہ بھی آجائے اور وہ پاکستان کے تمام سیاسی حالات پر بھی حاوی ہو۔

(۲) مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود صاحب کی مکمل سیرت، جس میں ان کے تمام فکری و سیاسی کارنامے شامل ہوں اور پاکستان کی سیاست میں ان کے کردار نے جو اہم تبدیلیاں پیدا کیں، اس کی تفصیلات جمع ہوں۔ اس ضمن میں پاکستان کی مکمل سیاسی تاریخ بھی آجائے۔

(۳) جمعیۃ علماء اسلام کی مکمل تاریخ جو ماضی کے پورے پس منظر پر مشتمل ہو، جس میں برصغیر پاک و ہند کے علماء کی آٹھ سو سالہ تاریخ، فرنگی طاقت سے مقابلہ، دار العلوم دیوبند کے قیام کے سیاسی محرکات، فرنگی عہد کی اسلامی اور عوامی تحریکات جن میں علماء نے موثر اور اہم ترین کردار ادا کیا، جمعیۃ علماء اسلام کی تشکیل، برطانوی ہند میں جمعیۃ علماء کا کردار، قیام پاکستان کے بعد جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں، مکمل سیاسی روداد اور سرحد میں جمعیۃ کا حکومتی رول وغیرہ حالات و واقعات شامل ہوں۔

(۴) برصغیر میں اسلام کو مٹانے اور مسخ کرنے کے لئے انگریزی طاقت کی ریشہ دوانیاں اور فتنوں کی تخلیق، مرزائیوں کی مرتب کردہ تاریخ احمدیت جو آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کا مکمل پوسٹ مارٹم، اور بریلوی مکتب فکر، اہلحدیث مکتب فکر، سرسید کا مکتب فکر، پرویزی مسلک اور مودودی مسلک پر سیر حاصل تنقید و تبصرہ اور مسلمانوں کی ملی سیاست و وحدت پر ان کے مثبت و منفی اثرات وغیرہ وغیرہ کا تذکرہ شامل ہو۔

یہ تمام موضوعات مدتوں سے میرے پیش نظر ہیں۔ لیکن ان کے لئے میں ہزار کوششوں کے باوجود مہلت نہیں نکال سکا۔

مجھے سالہا سال تک حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی اور حضرت مولانا مفتی محمود صاحب کے نہایت قریب رہنے کا اتفاق نصیب ہوا۔ نیز جمعیۃ کے مرکزی دفتر کے کارکن و ترجمان اسلام کے ایڈیٹر کی حیثیت سے بھی سالہا سال تک میں خدمات انجام دیتا رہا ہوں۔ ماضی میں بھی مجھے پاک و ہند کے ان علماء کی نیازمندی حاصل رہی ہے، جو برطانوی اقتدار کو قدم قدم پر چیلنج کرتے رہے۔ اس لئے جمعیۃ علماء اسلام کی صحیح اور مکمل تاریخ، نیز ہزاروی صاحب اور مفتی صاحب کی مستند سیاسی سوانح لکھنے کا میں اپنے آپ کو اہل پاتا ہوں۔

ان امور کو انجام دینے کے لئے مجھے فرصت کی ضرورت تھی۔ اور اب جبکہ میں جمعیۃ کی دفتری اور ترجمان اسلام کی ادارتی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو چکا ہوں، یہ فرصت مجھے میسر آگئی ہے۔ ان تمام امور کے لئے منتشر صورت میں کافی مواد بھی میں تیار کر چکا ہوں، جسے اب ترتیب دینے اور طباعت کرانے کے مراحل باقی ہیں۔

اور اس کے لئے میں جمعیۃ علماء اسلام سے وابستہ حضرات، نیز ان تمام امور سے دلچسپی رکھنے والے دوسرے حضرات کے مشوروں اور تعاون کا محتاج ہوں۔

ان کتابوں کو ترتیب دینے اور طبع کرانے کے بعد ان کی فروخت کا منافع انہیں اداروں کے نام وقف کر دینے کا ارادہ رکھتا ہوں جو ان کی اشاعت میں مکمل تعاون کریں گے۔

چاہتا ہوں کہ اپنی بقیہ زندگی میں یہ اہم ترین فریضہ انجام دے جاؤں جو میرے دماغ میں بطور امانت کے محفوظ ہے۔

چنانچہ اس سلسلے میں جو حضرات ادارے مجھے مشورے دینا چاہیں، مواد مہیا کرنا چاہیں

(باقی صفحہ ۱۰ پر)

اقبال ریاض

## اٹک کے اُس پار

# صوبہ سرحد میں امن عامہ کی حالت بہتر ہے

**صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ بہ نفس نفیس ایک عظیم انسان کے روپ میں بازاروں میں گھوم پھر کر عوامی مشکلات کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں**

صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ مولانا مفتی محمود نے گذشتہ دنوں ایک جلسہ عام میں کہا ہے کہ اغوا کی دھمکیاں اور وارداتیں ایک سازش کے تحت کی جارہی ہیں۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ ایک طرف جہاں قبائلیوں اور انتظامی علاقے کے عوام کے درمیان نفرت پیدا کی جائے، وہاں صوبہ سرحد کی حکومت کو بھی بدنام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس صورت حال کے معاملے میں خاصی چوکس ہے اور وہ اس قسم کی وارداتوں کی روک تھام کے لئے مناسب اقدام کر رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے یہ بات کچھ واقعات کی بنا پر کہی ہے جو پچھلے کچھ عرصے میں ظہور پذیر ہوتے رہے ہیں۔ یہ واقعات کسی سیاسی سازش کا حصہ ہیں؟ قبائلیوں اور انتظامی علاقے کے لوگوں میں منافرت پھیلانے کے لئے کئے جارہے ہیں؟ یا یہ واقعات موجودہ اقتصادی بدحالی کی کوکھ نے جنم دیئے ہیں؟ حکومت مستعدی سے کام لیکر تحقیقات کرے گی جس سے ان واقعات کا پس منظر معلوم ہو سکتا ہے اور یہ اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ مفرور اور دیگر جرائم پیشہ افراد بسا اوقات اتنی دلیری کے ساتھ مجرمانہ وارداتیں کیوں کر گذرتے ہیں اور گمنام دھمکیوں کی پشت پر کون سا عنصر کام کر رہا ہے۔

اس بات میں یقیناً کوئی شبہ نہیں کہ پچھلے دنوں پشاور کے متعدد تاجروں کو دھمکی آمیز خطوط موصول ہوئے تھے۔ ان میں ایک ہی مضمون کے کچھ خطوط نمک منڈی کے قریب دو جوار کے چند تاجروں کو بھجوائے گئے جن پر شمشاد نامی ایک مفرور کا نام درج تھا جس نے لکھا تھا کہ "ہم لوگ جمرود کے قریب پہاڑوں پر سردی میں زندگی گذار رہے ہیں۔ ہمارے پاس پہننے کے لئے کپڑے نہیں ہیں۔ ہماری حالت خراب ہے۔ لہٰذا ہمیں دس ہزار روپے بھجوا دو۔ بصورت دیگر تمہارا انجام اچھا نہیں ہوگا"۔ ان خطوط میں یہ بھی تحریر تھا کہ ہم تمہاری نگرانی کر رہے ہیں تمہارے فون نمبر ہمیں معلوم ہیں۔ جس پر ہم کسی وقت تم سے بات چیت کریں گے"۔

اس سے قبل ایک اطلاع کے مطابق بعض سرافوں کو بھی اس قسم کے خطوط ملے تھے۔ لیکن دو دکانداروں کے ایک ذاتی جھگڑے نے اس بنا پر وہاں اور زیادہ ہراس پیدا کر لیا تھا کہ ان میں سے ایک نے اپنے مخالف سے کچھ رقم وصول کرنے اور اسے ہمیشہ کھانے کے لئے چند مفروروں کی امداد حاصل کر لی تھی جو دن دہاڑے بندوقیں تانے اس دکاندار کے سامنے آموجود ہوئے اور اس سے زبردستی اپنے دوست دکاندار کے حق میں فیصلہ کرا لیا ان دونوں دکانداروں میں جو رشتہ دار بھی بیان کئے جاتے ہیں ایک متروکہ جائداد کی ملکیت کے بارے میں کچھ جھگڑا چلا آرہا تھا۔

اسی طرح کچھ روز قبل نیو سبزی منڈی اور گرین مارکیٹ کے قریب ایک واقعہ رونما ہوا جس میں سبزی منڈی کے ایک نوجوان آڑھتی کو اغوا کیا گیا۔ اس آڑھتی کو اب برآمد کر لیا گیا ہے۔ اس واقعہ کی تفصیل کے مطابق ارباب گل چھ سات ہزار روپے کی نقدی جیب میں ڈالے اپنی دکان کی طرف آرہا تھا کہ مذکورہ مقام پر چند مسلح افراد نے اسے پکڑ لیا، اور متعدد افراد کے دیکھتے ہی دیکھتے موٹر کار میں ڈال کر لے گئے۔ ارباب گل کی برآمدگی ہاڑہ سے ملحقہ قبائلی علاقہ "الم گذر" سے بتائی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اسے اغوا کرنے والے مفرور تھے۔ جنہوں نے اس کی جیب میں موجود چھ سات ہزار روپے کی رقم نکالنے کے بعد اسے دوسرے افراد کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ چنانچہ ارباب گل کو اس کے وارثوں نے مزید سات ہزار روپے ادا کر کے برآمد کر لیا ہے

یہ واقعات اور بعض دیگر وارداتیں جن میں الٰہی فلور ملز پر دن دہاڑے ڈاکہ اور محصول چونگی فائرنگ کیس بھی شامل ہیں، پُرامن شہری عوام کے لئے خاصی پریشانی کا باعث بن رہی تھیں۔ لیکن اب اس پر اطمینان کا اظہار کیا جا سکتا ہے کہ حکومت سرحد نے اس معاملے میں اپنے فرائض کا پوری طرح احساس کر لیا ہے اور پولیس کو جرائم پیشہ افراد کی بیخ کنی کے لئے خبردار کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ انسپکٹر جنرل پولیس کی ہدایت کے مطابق پولیس جہاں اپنے فرائض میں خاصی سرگرم نظر آتی ہے وہاں جرائم پیشہ افراد کی گرفتاری کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

اس کے ساتھ ہی لوگوں میں اس بات پر بھی کافی اطمینان کا اظہار کیا جارہا ہے کہ صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ مولانا مفتی محمود صاحب بہ نفس نفیس ایک عظیم انسان کے روپ میں بازاروں میں گھوم پھر کر عوامی تکالیف و مشکلات کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں۔ اور بعض دوسرے وزراء نے بھی اس معاملے میں ان کے نقش قدم پر چلنا شروع کر دیا ہے۔

## حالات و واقعات

زاہد الراشدی

# گوجرانوالہ کے دو صنعتکار وزیر اعلیٰ سرحد کی کوشش سے قبائلیوں نے ایک پائی ادا کئے بغیر رہا کر دیئے

## حضرت مفتی صاحب کی حالت پر رحم کیجئے

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں گوجرانوالہ کے دو صنعت کار حاجی فضل الٰہی صاحب اور میاں مسعود اقبال صاحب کاروباری سلسلہ میں مردان سے سینگورہ جاتے ہوئے قبائلیوں کے ہتھے چڑھ گئے۔ اس سلسلے میں مجھے بھی پشاور جانا پڑا۔ الحمد للہ حضرت مفتی محمود صاحب مدظلہ کی ذاتی دلچسپی کی وجہ سے دونوں حضرات ایک پائی ادا کئے بغیر بخیر و خوبی گھر آگئے۔ مگر اس سفر پشاور میں ایک بات جو بری طرح مجھے محسوس ہوئی وہ حضرت مفتی صاحب مدظلہ پر مصروفیات کا بے حد بوجھ تھا۔ سرکاری اور جماعتی مصروفیات تو خیر اپنے مقام پر ہوتی ہی ہیں۔ مگر احباب کا ہمہ وقتی ہجوم مفتی صاحب کی ذمہ داریوں کی ہر وقت ادائیگی اور ان کے آرام میں زبردست رکاوٹ بن کر رہ گیا ہے۔ یہ درست ہے کہ اللہ رب العزت نے حضرت مفتی صاحب مدظلہ کو بے پناہ صلاحیتوں کے ساتھ حلم و بردباری کی نمایاں صفات سے بھی مالا مال کیا۔ مگر اس کا مطلب

(باقی صفحہ ۱۱ پر)

# مرزائیوں کی شرانگیزی اور تین علماء کی گرفتاری

## تھانہ کامونکی کے ایس، ایچ، او کو معطل کیا جائے

## ختم نبوت کانفرنس کی قرارداد

گوجرانوالہ۔ اڈہ تتلے عالی تھانہ کامونکی میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام بتاریخ ۲۲۔ اکتوبر کل جماعتی ختم نبوت کانفرنس صبح ۹½ بجے تا ۱½ بجے شام منعقد ہوئی کانفرنس کی صدارت بابو محمد شریف نے کی اور اس میں جمعیۃ علماء اسلام کے راہنما مولانا منظور احمد چنیوٹی مولانا زاہد الراشدی جمعیۃ علماء پاکستان کے راہنما مولانا محمد سعید مجددی، مولانا محمد حسین جمعیۃ اہلحدیث کے راہنما مولانا حبیب الرحمٰن مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا ضیاء الدین، مولانا محمد خاں اور چوہدری محمد خلیل گجراتی، جمعیۃ اشاعت التوحید کے مولانا شہاب الدین اور انجمن خدام العلماء کے مولانا غلام کبریا فاروقی نے خطاب کیا۔ کانفرنس میں اڈہ تتلے عالی کے علاوہ گردونواح کے کم وبیش تین ۳ سے زائد دیہات سے ہزاروں کی تعداد میں مندوبین نے شرکت کی۔

مقررین نے مسئلہ ختم نبوت، استحکام پاکستان اور ملکی سالمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ کانفرنس میں ایک قرارداد کے ذریعہ آئینی سمجھوتہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے آئین میں اسلامی دفعات کی شمولیت پر قائدین کو مبارکباد پیش کی گئی۔

دوسری قرارداد میں اڈہ تتلے عالی میں ایک مرزائی دکاندار کی شرانگیز سرگرمیوں کے باعث امن عامہ کی بگڑتی ہوئی صورت حال پر گہری تشویش ظاہر کی گئی۔ قرارداد میں بتایا گیا ہے کہ اڈہ تتلے عالی کے بارونق چوک میں صرف ایک مرزائی دکاندار ہے۔ باقی سب مسلمان ہیں۔ مگر کچھ عرصہ سے اس نے اپنی دکان پر لاؤڈ سپیکر لگا کر تبلیغی سرگرمیاں شروع کر رکھی ہیں۔ اور اب وہ مسجد کے نام سے مستقل تبلیغی اڈہ قائم کرنے کی فکر میں ہے۔ قرارداد میں خبردار کیا گیا ہے کہ اس وجہ سے علاقہ کے مسلمانوں میں سخت اشتعال پھیل چکا ہے۔ حکومت اس صورت حال کا بروقت نوٹس لے ورنہ امن عامہ کی خرابی کی ذمہ داری قادیانی اور حکومت پر ہوگی۔

تیسری قرارداد میں اس بات پر سخت افسوس ظاہر کیا گیا کہ کانفرنس کے انعقاد سے قبل تتلے عالی کے تین علماء جمعیۃ علماء اسلام کے مولانا علی احمد حامی و مولانا محمد حنیف اور جمعیۃ اہلحدیث کے مولانا عبدالرشید کو مقامی پولیس نے اندیشہ نقص امن کے تحت گرفتار کر لیا اور کانفرنس کے انعقاد اور اس میں لاؤڈ سپیکر کے استعمال میں ناجائز مداخلت کر کے رکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کی۔ نیز پولیس کے سپاہیوں نے علماء کو دھکیاں دیں اور کانفرنس کے خلاف پروپیگنڈا کیا۔ قرارداد میں حکام بالا سے مطالبہ کیا گیا کہ متعلقہ تھانہ کامونکی کے ایس، ایچ، او کو معطل کر کے اس کے خلاف انکوائری کرائی جائے ——— یہ تینوں علماء اب ضمانت پر رہا ہو چکے ہیں۔

## بقیہ ——— صراحات

صدر نکسن کی کامیابی سے امریکہ کی خارجہ پالیسی اب کیا رخ اختیار کرے گی۔ دنیا بھر میں اس پر قیاس آرائیاں جاری ہیں۔

اتفاق سے امریکی صدر کی پارٹی کو امریکہ کی پارلیمنٹ (کانگرس) اور ایوان بالا (سینٹ) میں اکثریت حاصل ہوئی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مسٹر نکسن کو اب اپنی داخلی و خارجی پالیسیاں اس طرح تشکیل دینا ہوں گی کہ ان کے اور کانگرس و سینٹ کے درمیان نزاع و تصادم کے امکانات کم سے کم ہو جائیں۔

صدر نکسن آئندہ کیا رخ اختیار کریں گے۔ اسے ان کے سابقہ صدارتی کردار کی روشنی میں بخوبی سمجھا جا سکتا ہے۔

یہ بات تو ظاہر ہے کہ مشرق کی سیاست سے تو وہ اب براہ راست تعلق رکھنے کی پالیسی کو ترک کر رہے ہیں لیکن مشرق وسطیٰ اور عرب ملکوں میں ان کی پالیسی قطعی استحصالی اور اسرائیل نواز ہے۔ اور آثار بتا رہے ہیں کہ وہ آئندہ بھی اسی پالیسی پر گامزن رہیں گے۔

چنانچہ ان کی کامیابی کو اس اعتبار سے خوش آئند نہیں سمجھا جا سکتا۔

ایشیا میں انہوں نے بالواسطہ نفوذ کا منصوبہ اختیار کر رکھا ہے اور عرب دنیا میں وہ اسرائیل کو مضبوط بنانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔

ان حالات میں صدر نکسن کی کامیابی ایشیا اور عرب دنیا میں سکون و امن کا موجب ہرگز ثابت نہیں ہو سکتی۔

صدر نکسن نے یورپ اور ایشیا میں اپنے طفیلی ممالک کو روس، چین اور دوسرے اشتراکی ملکوں کے ساتھ خوشگوار تعلقات پیدا کرنے کی اجازت دے کر انہیں ایک نئے راستہ پر ڈالا ہے تاکہ وہ عوامی انقلاب کی شدید رو سے خود کو محفوظ رکھ سکیں۔

اس پالیسی کی بدولت اگر ایشیائی یک جہتی کے امکانات بھی خاصے کم ہو گئے ہیں۔ اور امریکی سی، آئی اے کو ریشہ دوانیوں کے نئے مواقع ہاتھ آئے ہیں۔

ظاہر ہے کہ اس صورت حال کو مسٹر نکسن کی صدارت کے نئے عہد میں مزید تقویت ملے گی۔

(۱۰ر نومبر ۱۹۷۲ء کراچی)

احمد حسین کمال ۔ مکان ۱۵۳/۱ بلاک C
کورنگی ۶ ۔ کراچی ۳۱

## بقیہ ——— دردمندانہ گذارش

تعاون کی صورتیں پیش کرنا چاہیں، وہ درج ذیل پتہ پر مجھ سے خط و کتابت کریں اور جواب کے لئے جوابی لفافہ یا ڈاک ٹکٹ ضرور بھیجیں۔ (۳ر شوال ۱۳۹۲ھ)

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
ڈاکٹر حکیم احمد حسین کمال
مکان نمبر ۱۵۳/۱ بلاک نمبر سی (C)
کورنگی نمبر ۶ ——— کراچی ۳۱

## بقیہ ——— صرف ایک حدیث پر...

غصب کرنا وغیرہ اور زبان سے مثلاً گالی دینا، غیبت کرنا جھوٹ، الزام، بہتان تراشی کرنا، چغل خوری کرنا وغیرہ وغیرہ۔ اگر اس پر عمل ہو جائے۔ مسلمان پر مسلمان کی صحیح تعریف صادق آجائے، تو کوئی وجہ نہیں کہ یہ تمام جھگڑے فسادات، بدامنی، بے چینی ختم نہ ہو۔

## چشمہ رائٹ بنک کینال کا عظیم منصوبہ زرعی انقلاب پیدا کر سکتا ہے

شیخ عزیز الرحمٰن امیر جمعیۃ علماء اسلام شہر ڈیرہ نے ایک بیان میں کہا کہ چشمہ رائٹ بنک کینال کا عظیم منصوبہ پاکستان میں زرعی انقلاب پیدا کر سکتا ہے۔ لیکن صوبائی حکومت کے بار بار مطالبات کے باوجود مرکزی حکومت دریائے سندھ کے پانی کی تقسیم کے معاملہ کو اپنے سیاسی مقاصد کی وجہ سے فیصلہ نہیں کر رہی۔ جبکہ مفتی محمود صاحب وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد نے جناب صدر بھٹو سے خصوصی اپیل کی ہے کہ ہمیں اپنے دریائے کابل کے پانی سے ۵۰۔۷۰ کیوسک پانی دیا جائے اور نہر کی کھدائی کرنے کی اجازت دی جائے۔

صوبائی حکومت پچاس لاکھ روپے سے زیادہ رقم کا منصوبہ مرکزی حکومت کی اجازت کے بغیر شروع نہیں کر سکتی۔ یہ زرعی منصوبہ پندرہ کروڑ روپے کا عظیم منصوبہ ہے۔

ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے عوام مرکزی حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ اس منصوبہ کو شروع کرنے کی اجازت دے کر ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے حقوق دیئے جائیں اور حیات محمد شیرپاؤ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اپنے ڈیرہ کے کارکنوں کو مرکزی اور صوبائی حکومت کے درمیان منافرت پھیلانے سے باز رکھیں۔

# بقیہ ـــــ حالات و واقعات

یہ نہیں کہ معمولی معمولی باتوں کے لئے بھی انہیں اس حد تک پریشان کر دیا جائے کہ وہ اپنی اصلی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے بھی دقت محسوس کریں اور آرام کے لئے بھی مناسب وقت نہ ملے۔ اس سلسلہ میں ہم اکابر جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سرحد کی جمعیۃ علماء اسلام اور جماعتی احباب سے دردمندانہ استدعا کرتے ہیں کہ خدا کے لئے حضرت مفتی صاحب کی حالت پر رحم کیجئے۔ ہماری رائے میں جمعیۃ کے صوبائی دفتر کو اس قدر فعال اور منظم بنایا جائے کہ لوگ حضرت مفتی صاحب تک پہنچنے کی ضرورت محسوس نہ کریں اور جمعیۃ کے صوبائی راہنماؤں کو اس معاملہ میں مفتی صاحب کا ہاتھ بٹانا چاہیئے اور جماعتی احباب کا بھی فرض ہے کہ وہ ایسی باتوں کے لئے مفتی صاحب کو تنگ نہ کریں۔ جن کا تعلق براہ راست حضرت مفتی صاحب سے نہ ہو اور وہ کام مفتی صاحب کی توجہ کے بغیر بھی ہو سکتے ہوں۔ نیز ملاقاتوں کے سلسلہ میں مقررہ نظام اوقات کی پابندی کا اہتمام کریں۔ ورنہ خدانخواستہ اگر یہ بدنظمی مفتی صاحب کے فرائض منصبی کی ادائیگی میں رکاوٹ بن گئی تو اس کی ذمہ داری مفتی صاحب کی بجائے جماعتی اکابر و احباب پر ہوگی۔

## یہ کوئی نئی سازش تو نہیں؟

اللہ خیر کرے، میاں طفیل محمد صاحب نے جماعت کا سربراہ منتخب ہونے کے بعد اپنے بیانات میں جو لب و لہجہ اختیار کیا ہے وہ کافی حد تک معنی خیز ہے۔ پہلے یہ فرمایا کہ "ہم جب اقتدار سنبھالنے کا ارادہ کر لیں گے تو ہمیں کوئی نہیں روک سکے گا"۔ پھر ارشاد فرمایا کہ "فوج نے نظریۂ پاکستان کے تحفظ کا حلف اٹھا رکھا ہے اور اسے یہ ذمہ داری بہرصورت پوری کرنی چاہیئے"۔ ملکی سیاست میں فوج کی دخل اندازی اور چند ناعاقبت اندیش جرنیلوں کی اقتدار سے چمٹے رہنے کی سازش نے ملک کو جن تلخ نتائج سے دوچار کیا ہے وہ کسی سے مخفی نہیں اور خود میاں صاحب کی جماعت نے نظریۂ پاکستان کے تحفظ کے نام پر ملک میں اور خصوصاً مشرقی پاکستان میں جو گل کھلائے ہیں وہ روز روشن کی طرح عیاں ہیں "فوجی سیاست" کے ہاتھوں بہادر افواج کا بلند و قار مجروح ہونے کے علاوہ ملک بھی ہو کر رہ گیا ہے۔ مگر میاں صاحب ایک بار پھر فوج کو نظریہ پاکستان کے تحفظ کے نام پر سیاسی طالع آزمائی کی دعوت دے رہے ہیں۔ اس دعوت کو اگر تو ائے وقت کی اس خبر کی روشنی میں دیکھا جائے تو معاملہ اور بھی سنجیدہ ہو جاتا ہے کہ امریکی سفیر نے پی، ایل ۴۸۰ کے فنڈ سے تین کروڑ روپے کی رقم نکلوا کر ریزرو کر لی ہے۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری بہادر افواج اب ملک میں جمہوری عمل کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنے گی۔ لیکن میاں محمد طفیل صاحب کے اس بیان کی وضاحت ضروری ہے کہ کیا میاں صاحب کے اس بیان کے ڈانڈے واقعی ۴۸۰ پی، ایل اور فوج کو دوبارہ سیاست میں ملوث کرنے کی کسی نئی سازش سے ملتے ہیں یا یہ فوج کے نام پر سیاسی دکانداری چمکانے کا ایک حربہ ہے؟


# خوشخبری

## حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی کی مندرجہ ذیل ادویہ تیار ہو گئی ہیں

کس کو معلوم نہیں کہ حضرت مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی نے عرصہ پچاس سال سے طبی شغل جاری رکھا۔ آپ رجسٹرڈ سند یافتہ طبیب ہیں۔ جماعتی اور انتخابی مصروفیتوں کی وجہ سے آپ نے معالجات کی طرف توجہ کم کر دی تھی۔ اب یہ مراحل ختم ہو گئے ہیں اور آپ نے دواخانہ فیض عام کے نام سے مطب شروع کر دیا ہے۔ یوں تو ہر بیماری کے لئے ضرورتمند حضرات رجوع کر سکتے ہیں مگر چند مشہور ادویہ ذیل عام طور پر مجرب ہیں۔ اور سالہا سال سے لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ نرخوں کی گرانی کی وجہ سے ادویہ بھی مہنگی ہو گئی ہیں اور خاص طور پر مولانا نے قیمتی اور اصلی اجزاء سے مخصوص افراد کے لئے ادویہ تیار کر دی ہیں ضرورتمند حضرات فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

**حب مقوی شنگرفی** ۳۰/۰ روپے فی سینکڑہ۔ جسمانی طاقت، معدہ، جگر، آنتوں اور مثانہ کی کمزوری کے لئے مجرب اور دردوں کا علاج ہے۔

**حب مقوی بدن** ۲۰/۰ روپے سینکڑہ

**اصلی سلاجیت** ۔ دو روپے تولہ۔ سیر کی قیمت ۱۲۰/۰ روپے۔ سلاجیت گرنے پڑنے زور لگنے، ہڈی ٹوٹنے، پیشاب کی کثرت، ضعف اعصاب اور سردی کے لئے مجرب ہے قابل اعتبار سلاجیت آپ کو مولانا کے ہاں ہی سے مل سکتی ہے۔

**نزلہ**۔ عارضی یا دائمی کے لئے مجرب گولیاں، دو صد گولیوں کی قیمت ۱۵/۰ روپے۔

**اسقاط** ہو جائے یا بچے پیدا ہو کر کچھ عرصہ میں مر جائیں، اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کی مجرب دوا۔ قیمت تین سو گولی ۲۰/۰ روپے

**نرینہ اولاد کی دوا**۔ حمل سے ۲½ ماہ بعد اور تین ماہ ختم ہونے سے پہلے استعمال کرنا ہے۔ قیمت ۴۰/۰ روپے

**بواسیر کی دوا**، تین قسم کی، مجموعی قیمت ۱۵/۰ روپے۔

**چنبل کی دوا**۔ قیمت ۱۵/۰ روپے

**دمہ کی دوا**۔ مکمل کورس ۲۵/۰ روپے

**دل کی کمزوری** اور دل کی عام بیماریوں کی قیمتی دوا تین ماہ کے لئے ۵۰/۰ روپے

**نئی اور پرانی پیچش کی دوا**۔ قیمت سو گولی ۱۵/۰ روپے۔

**ہیضہ، جریان، امساک، تھکان کی مجرب دوا**

**راحت جان**۔ قیمت سو گولی ۵۰/۰ روپے

**سرمہ مقوی بصر** فی شیشی ایک روپیہ۔ دھند، کمزوری نگاہ وغیرہ بارہ شیشی ۹/۰ روپے۔

**مقوی دماغ** یہ دوا ایک قیمتی بوٹی اور بادام وغیرہ سے مرکب ہے۔ دماغ کے لئے مجرب ہے۔ تین ماشہ صبح سویرے پانی میں رگڑ کر چھان کر پی جائیں۔ قیمت ۵ تولہ دس روپے۔

ملنے کا پتہ

**دفتر جمعیۃ علماء اسلام چوک رنگ محل لاہور**



# دارالعلوم مدنیہ ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ

تقریباً پندرہ سال سے دین کی انتہائی خدمت کر رہا ہے جس میں ہر سال کثیر تعداد میں بیرونی تشنگانِ علوم دینیہ سیراب ہوتے ہیں، جن کے ہر قسم کے اخراجات دارالعلوم برداشت کرتا ہے۔ لہٰذا اہل ثروت حضرات سے اپیل ہے کہ خصوصاً اس مبارک مہینے میں زکوٰۃ و عطیات دارالعلوم کو بھیج کر دوگنا ثواب دارین حاصل کریں

(نوٹ) (۱) امسال دارالعلوم میں درس نظامی کے ساتھ مولوی فاضل کی باقاعدہ تیاری کرائی جائیگی۔

(۲) داخلہ پانچ شوال سے بیس شوال تک ہوگا۔

(۳) صبح کا ناشتہ کا بھی امسال انتظام کیا گیا ہے۔

(۴) ماہوار وظیفہ حسب سابق ہوگا، لہٰذا شائقین حضرات پہلے درخواست بھیج کر ہمیں مطلع کریں۔

مہتمم دارالعلوم مدنیہ ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ

# طلباء کی سرگرمیاں

رپورٹ: قاضی محمد اشرف

## بیانات

صادق گنج میں جمعیۃ طلباء اسلام کے زیر اہتمام انیس الرحمٰن کی صدارت میں جلسہ عام منعقد ہوا۔ حافظ احمد علی نے تلاوت کلام پاک کی۔

**جاوید ابراہیم پراچہ:۔** جمعیۃ علماء اسلام کی مرکزی کمیٹی نے آرگنائزنگ سیکرٹری اور جامعہ اسلامیہ بہاولپور کی سٹوڈنٹس یونین کے صدر جاوید ابراہیم پراچہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اتحاد و اتفاق سے رہنا چاہیے کہ مساوات اسلامیہ میں تفریق و انتشار پھیلانے والے فتنہ پردازوں کی بیخ کنی اور سرکوبی کے لئے کمربستہ رہنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بھائی کے ہاتھوں بھائی قتل ہوئے اور خون کی ہولی کھیلی گئی۔ آج ہم عہد کریں کہ آئندہ ایسی تکلیف دہ اور افسوسناک صورت حال کا اعادہ نہیں ہونے دینگے اور باہم مل جل کر ملکی ترقی و استحکام کے لئے مستعدی اور سرگرمی سے کام کریں گے

**عبدالمتین چودھری:۔**

جمعیۃ طلباء اسلام صوبہ پنجاب کے جنرل سیکرٹری اور گورنمنٹ کالج ساہیوال کے صدر عبدالمتین چودھری نے کہا کہ جمعیۃ طلباء اسلام اس ملک میں خلافت راشدہ ایسا نظام تعلیم رائج کرنا چاہتی ہے۔ اس کا بین ثبوت یہ ہے کہ جس کالج میں ہمیں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ہم نے وہاں ڈرامے بند کروا دیئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شیعہ سنی علیحدہ علیحدہ نصاب مرتب کرنے کا فیصلہ طلباء کے درمیان فرقہ وارانہ فضا قائم کرنے خطرناک اقدام ہے۔ لیکن طلباء ایسے تمام ارادوں کو خاک میں ملا دیں گے۔ اور ملک میں امن و آشتی کی فضا قائم کر کے ہی دم لیں گے۔

**محمد یونس:۔**

جمعیۃ طلباء اسلام کے سرگرم کارکن حافظ محمد یونس نے بھی جلسہ عام سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے مشرقی پاکستان سے ہاتھ دھونے پڑے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ملک اسلام کی اساس پر قائم کیا گیا تھا۔ جس کا مطلب لا الٰہ الا اللہ تھا۔ لیکن ہم نے آزادی کا مطلب عیش و عشرت، مغربی تہذیب کو اپنانا اور اپنوں کا گلا گھونٹ کر دولت جمع کرنا لیا اور سیکھا، جو ہمیں بدنامی کے گہرے داغوں اور ذلت و رسوائی کے گڑھے میں لے جانے کے سوا کچھ نہ دے سکا

# نظام تعلیم کو اسلامی خطوط پر استوار کیا جائے

محمد اسلوب قریشی

اور ہمارے ملک کا آدھا حصہ تو غیروں نے ہتھیا ہی لیا ہے۔ اب وہ ہمارے اندرونی اختلافات اور بے چینی سے فائدہ اٹھا کر باقی حصہ پر بھی دانت پیس رہے ہیں۔ اگر ہم اب بھی ہوش میں نہ آئے تو اس سے بڑھ کر ہماری بدقسمتی اور کیا ہو سکتی ہے۔ اس لئے ہمیں ملک دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھنی چاہیئے

"ملک و ملت کی ترقی کا انحصار اسلامی آئین پر ہے"

جمعیۃ طلباء اسلام چک ۵/۱۷-ب وہاڑی کے صدر حفیظ الرحمٰن نے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان جن اعلیٰ تر مقاصد کے لئے معرض وجود میں آیا تھا۔ ابھی تک ان کی تکمیل نہیں ہو سکی۔ بڑے بڑے لیڈر ایک دوسرے پر الزام تراشیاں تو کرتے رہے۔ لیکن اسلام کے لئے کبھی کوشش نہ کی۔ انہوں نے کہا کہ ملک

## نشانِ راہ

جو قوم اپنے بزرگوں کی علمی وراثت کو نسل در نسل منتقل کرنے کے قابل نہیں رہتی۔ وہ صفحہ ہستی سے حرف غلط کی طرح مٹ جاتی ہے۔ اس کی تہذیب و ثقافت کے نقوش مٹ جاتے ہیں۔ وہ کسی دوسری قوم میں گم ہو کر اپنا قومی تشخص اور ملی وجود کھو بیٹھتی ہے۔

(شمس القمر قاسمی)

ولت کی فلاح و بہبود اسلامی نظام کے نفاذ میں ہے آخر میں انہوں نے مولانا مفتی محمود کو اسلامی اصلاحات نافذ کرنے پر خراج تحسین پیش کیا۔

## اعلانات

### جمعیۃ طلباء اسلام پنجاب کی مجلس شوریٰ کا اجلاس

جمعیۃ طلباء اسلام پنجاب کی مجلس شوریٰ کا اجلاس ۱۶ ۔ ۱۷ دسمبر ۱۹۷۲ء صبح نو بجے صدر دفتر لاہور میں ہوگا

### جمعیۃ طلباء اسلام کا کنونشن

جمعیۃ طلباء اسلام صوبہ پنجاب کا کنونشن ۱۲ ۔ ۱۳ ۔ ۱۴ جنوری ۱۹۷۳ء کو لاہور میں منعقد ہوگا۔

عبدالمتین چوہدری ناظم اعلیٰ
جمعیۃ طلباء اسلام صوبہ پنجاب
کوٹھی ۲۶۹ بلاک ۵ فرید ٹاؤن ساہیوال)

خط و کتابت
کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور لکھا کریں

## انتخابات

### جمعیۃ طلباء اسلام چک ۵/۱۷-ب وہاڑی

صدر حفیظ الرحمٰن عاصی - نائب صدر نواب دین شاکر
ناظم اعلیٰ محمد فاروق نجم - ناظم محمد صدیق انجم - ناظم نشریات ریاست علی عاجز - خازن محمد اشرف جالندھری۔

### جمعیۃ طلباء اسلام چنیوٹ

صدر غلام یٰسین قمر - نائب صدر محمد ارشد عادل
جنرل سیکرٹری گل محمد بھٹہ - سیکرٹری آصف جاوید قریشی
سیکرٹری نشریات خلیل احمد - خازن نثار الحق مسکین

## خبریں

### ورکنگ کمیٹی کا قیام

مظفر گڑھ - جمعیۃ طلباء اسلام کے ناظم محمود نواز بابر نے پانچ ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی نامزد کی ہے، جو مظفر گڑھ میں جماعتی کام کی رفتار کو تیز کرنے میں مدد دیگی علاوہ ازیں جمعیۃ طلباء اسلام کے اراکین کالج یونین کے انتخابات میں بھی حصہ لیں گے۔

### کمیٹی کے ارکان

محمد نواز، محمود نواز، ممتاز احمد۔ شاہد رشید

### محمد امین احسن بلوچ کی جمعیۃ طلباء اسلام میں شمولیت

جمعیۃ طلباء اسلام کٹ ادو کے سرپرست محمد یعقوب وسیم نے اطلاع دی ہے کہ علاقہ کے ذہین طالب علم محمد امین احسن صاحب بلوچ نے جمعیۃ طلباء اسلام کے اغراض و مقاصد سے متاثر ہو کر اپنی شمولیت کا اعلان کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ محمد امین صاحب گورنمنٹ کالج لاہور میں سال سوم کے طالب علم ہیں۔

### انصار الاسلام مسٹونگ کی تنظیم

سپہ سالار محمد حیات آسی - نائب سپہ سالار ۱ عبدالسلام عارف - نائب سپہ سالار ۲ عبدالمنان۔ محمد اسماعیل۔ یار محمد شاہ۔ عبداللطیف۔ عرض محمد، نظر محمد محمد جان۔ محمد اشرف۔ عبدالغفور۔

# جمعیۃ علماء اسلام کی سرگرمیاں

## امیر جمعیۃ تحصیل رحیم یار خاں کو غنڈوں، رسہ گیروں کی دھمکیاں

مولانا غلام ربانی امیر جمعیۃ علماء اسلام ضلع رحیم یار خاں سردار غلام قادر خاں آف عیسیٰ خیل، اسٹیٹ مرکزی رکن مجلس شوریٰ جمعیۃ علماء اسلام پاکستان، میاں حافظ ہدایت اللہ زمیندار موضع شاہ گڑھنے اپنے مشترکہ بیان میں مولانا عطاء اللہ امیر جمعیۃ علماء اسلام تحصیل رحیم یار خاں رحیم یار خاں پر غنڈوں، رسہ گیروں کی دھمکیوں پر شدید نکتہ چینی کی ہے۔ واضح رہے کہ مولانا موصوف اپنے علاقہ تھانہ کوٹ سبحانہ میں رسہ گیروں، بدمعاشوں اور چوروں کے خلاف ایک مہم چلائی ہوئی ہے۔ چنانچہ غلام قادر نامی (کھتری) جو تھانہ کوٹ سبحانہ میں چوروں اور رسہ گیروں کی سرپرستی کرتا ہے۔ اس کے خلاف مولانا موصوف نے اخبارات میں بیان شائع کرائے تو یہی شخص غلام قادر نامی نے اپنے غنڈوں کے ذریعہ گواہان کے روبرو دھمکی دی کہ مولانا موصوف اگر چوروں کے خلاف کام کرنے سے باز نہ آئے تو پھر ان کی خیر نہیں ہوگی۔

یاد رہے کہ تھانہ کوٹ سبحانہ کا علاقہ بہت وسیع ہے۔ چنانچہ اس علاقہ میں بعض ایسی سڑکیں اور ریت کے ٹیلے ہیں۔ جہاں چوروں اور رسہ گیروں بدمعاش انسانوں نے پناہ گاہیں بنائی ہوئی ہیں۔ غریب کسانوں کے بیل چوری کرائے جاتے ہیں تو پھر (بھونگہ) دے کر جانوروں کو واپس کیا جاتا ہے۔ کوئی شریف آدمی رات کے وقت گھر سے نہیں نکل سکتا۔ عوام کی زندگیاں چوروں سے اجیرن بن چکی ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ اگر اس علاقہ میں مولانا موصوف پر کوئی حملہ ہوا یا اور کوئی نقصان پہنچایا گیا تو اس کی ذمہ داری مقامی انتظامیہ پر ہوگی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس علاقہ میں چوریوں کا انسداد کرایا جائے۔ تاکہ عوام چین کی زندگی بسر کر سکیں۔

## مفتی اعظم کو خراج تحسین

چنیوٹ۔ جمعیۃ علماء اسلام کا ایک اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی امیر جمعیۃ چنیوٹ ہوا جس میں اسلامی آئین کی توہین پر درویش وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد قائد جمعیۃ علمبردار اسلامی آئین خادم ختم نبوت حضرت مولانا مفتی محمود صاحب کو مبارکباد پیش کی گئی۔ حاجی بشیر حسین چمن ناظم شعبہ نشر و اشاعت نے اپنی تقریر میں کہا کہ مولانا اپنے محدود صوبائی اختیارات میں تو پہلے ہی اسلامی آئین کی جھلکیاں دکھا چکے ہیں۔ لیکن اب ملک میں بھی اس پر عملدرآمد کرانا ان کا ہی حصہ ہے۔ انہوں نے اس سلسلہ میں حزب مخالف کو بھی خراج تحسین پیش کیا، کہ انہوں نے متحد ہو کر برسر اقتدار پارٹی کو مجبور کر دیا، کہ اس ملک میں کوئی ازم رائج نہیں ہونے دیا جائیگا۔ بلکہ صرف اور صرف اسلام رائج ہوگا۔ صدر اجلاس مولانا منظور احمد صاحب نے مفتی صاحب کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ختم نبوت اور مسلمان کی تعریف کا آئین میں شامل کروانا ایک ایسا عمل ہے جو شاید کسی اور کے حصہ میں نہ آسکتا تھا۔ یہ اس مرد درویش کا کارنامہ ہے۔ کہ ایسے آئین کو جلد اسمبلی میں پیش کرنا چاہیئے اور بعد از منظوری فوری طور پر نافذ کر دینا چاہیئے تاکہ ملک میں جو بدامنی پھیلی ہوئی ہے وہ ختم ہو سکے کیونکہ اس کا علاج صرف آئین اسلامی ہے۔

## چوہدری محمد بشیر کا بیان

جمعیۃ علماء اسلام چک ۱۸۳ گ ب میاں کوٹ کے امیر چوہدری محمد بشیر صاحب نمبردار نے ایک اخباری بیان جاری کرتے ہوئے تمام پارلیمانی لیڈروں اور خصوصاً حضرت مولانا مفتی محمود صاحب کو ہدیۂ تبریک پیش کیا جنہوں نے بڑی جدوجہد سے مستقل آئین میں مملکت پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام قرار دیا، نیز مسلمان کی جامع تعریف عقیدہ ختم نبوت کے مطابق تسلیم کی گئی اور نئے دستور کے تحت ملک کا صدر بوقت حلف وفاداری اس قانون کا پابند ہوگا کہ وہ مسلمانوں کے کس فرقہ سے متعلق ہے۔ اس عظیم سمجھوتے کو پورے ملک میں بنظر استحسان دیکھا گیا۔ نیز انہوں نے تمام پارلیمانی پارٹیوں سے درخواست کی ہے کہ اس تاریخی سمجھوتے کو عملی جامہ پہنانے میں ہر ممکن سعی کریں تاکہ ملک کا صحیح نام اسلامیہ جمہوریہ پاکستان بن سکے۔

آخر میں امیر صاحب نے معراج خاں جیسے تخریب پسند وزیر کا استعفا منظور کرنے پر صدر بھٹو کا خیر مقدم کیا

## آئینی سمجھوتہ ملک کی سلامتی کا ضامن ثابت ہوگا

ٹنڈو آدم۔ جمعیۃ علماء اسلام ٹنڈو آدم نے حالیہ آئینی سمجھوتے پر انتہائی خوشی اور مسرت کا اعلان کرتے ہوئے اسے ملک کی بقاء و سلامتی کا ضامن قرار دیا اور مندرجہ ذیل قرار دادیں پاس کیں۔

—— جمعیۃ علماء اسلام قائد جمعیۃ مفتی اعظم مفتی محمود کی اس نمایاں کامیابی پر انہیں خراج تحسین پیش کرتی ہے کہ ۱۲ سال کی جدوجہد کے بعد پاکستان کے سرکاری مذہب اسلام کو تسلیم کرانے میں خدا نے ان کی مدد فرمائی۔ اس موقعہ پر ہم صدر مملکت اور دوسرے رہنماؤں کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

—— جمعیۃ مرکزی و صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کرتی ہے کہ کراچی، حیدرآباد اور لاہور وغیرہ میں طلباء و مزدوروں پر گولیاں چلانے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے اور ان کے مسائل کو سنجیدگی سے حل کر کے ملک سے بدامنی کو دور کیا جائے۔

—— جمعیۃ مطالبہ کرتی ہے کہ ملک میں قرآن و سنت کے مطابق دستور نافذ کر کے عقیدہ ختم نبوت کا خاطر خواہ تحفظ کیا جائے۔

## انتخابی جلسہ

جمعیۃ علماء اسلام حلقہ جوبلی رتن تلاؤ کا انتخابی جلسہ زیر سرپرستی جناب حضرت مولانا غلام سرور صاحب منعقد ہوا۔ بعد تلاوت کلام پاک حافظ ریاض احمد صاحب نے تعارف پیش کیا۔ مندرجہ ذیل احباب مختلف عہدوں کے لئے باتفاق رائے منتخب ہوئے۔

| | |
|---|---|
| سرپرست اعلیٰ | حضرت مولانا غلام سرور صاحب |
| امیر حلقہ | حافظ ریاض صاحب |
| نائب امیر | جناب منور علی صاحب |
| ناظم اعلیٰ | " محمد طارق ہاشمی |
| خزانچی | " محمد صدیق |
| سالار جمعیۃ گارڈ | " محمد ہاشم |
| ناظم نشر و اشاعت | " غلام محمد جیت پوری |

## ابتدائی شاخیں جمعیۃ تحصیل ٹھل نوسندھ

(۱) قریہ مولوی عبدالسبحان

امیر مولوی عبدالسبحان صاحب بجارانی۔ نائب امیر محمد عارف بجارانی۔ ناظم عمومی حاجی عطاء اللہ بنگلانی نائب ناظم غلام ربانی بجارانی۔ سالار مصری خاں سنگلانی خزانچی غلام حسین جعفری۔

(۲) قریہ مولوی رحیم بخش بنگلانی

امیر مولانا رحیم بخش بنگلانی۔ نائب امیر وکیل خاں سنگلانی۔ ناظم عمومی عبدالحی بنگلانی۔ خان غلام مرتضیٰ سنگلانی۔

## ڈاگی مکرم خاں تحصیل چارسدہ

امیر مولانا فضل سبحان صاحب۔ ناظم اعلیٰ فضل معبود صاحب۔ ناظم سیال محمد صاحب۔ خازن حاجی محمد صاحب ممبران:۔ حافظ محمد کریم صاحب۔ عبدالحنان صاحب جیلانی صاحب۔ ولی محمد صاحب۔ عبداللہ خاں صاحب

## نویکلی تحصیل چارسدہ

امیر مولانا عبدالرشید صاحب۔ ناظم مولوی احیاء الدین صاحب ناظم عبدالغفار صاحب۔ خازن مولوی رحمدل صاحب ممبران:۔ میر رحمان۔ خلیل الرحمن۔ مولوی مہر زمان صاحب

## ضلع ساہیوال کی شاخیں

مبلغ جمعیۃ علماء اسلام مولانا فاروق احمد محمودی کا کام قابل تعریف ہے۔ دن رات طوفانی دورہ کر کے جمعیۃ ضلع ساہیوال میں جان ڈال دی۔ چیچہ وطنی کے حلقہ میں چک ۳۹/۱۰ چک ۴۵، چک ۴۹، چک ۵۰/۱۲ ایل چک ۴۲ کسووال چک ۱۷/۱۴ ایل اقبال نگر قصبہ کمیر چک ۱۵۳/۹۰۷ چک ۱۱۰/۹ ایل چک ۱۰۹/۹ ایل میں جمعیۃ کی شاخیں قائم کر دی گئیں۔

## چک ۱۵۳/۹۰۷

سرپرست مولانا خورشید احمد صاحب۔ امیر حافظ محمد قاسم صاحب۔ ناظم حافظ ثناء اللہ صاحب خزانچی حافظ سردار محمد صاحب

## قصبہ کمیر

امیر مولانا بشیر احمد صاحب۔ نائب امیر مولانا ولی اللہ صاحب۔ ناظم ۱ رانا محمد اکرم صاحب۔ ناظم ۲ صوفی احمد علی صاحب۔ خزانچی صوفی احمد دین صاحب

## چک ۳۹/۱۰ حلقہ چیچہ وطنی

امیر مولانا حافظ عبدالقادر صاحب۔ ناظم ۱ حاجی محمد علی صاحب۔ ناظم ۲ قاری محمد صدیق صاحب خازن حاجی عبداللطیف صاحب۔ پروپیگنڈا سیکرٹری شفقت حسین صاحب۔ سالار حافظ محمد اکرم صاحب

## قادر کالونی اوکاڑہ

امیر مولانا فاروق احمد صاحب محمودی۔ ناظم حافظ محمد حنیف صاحب۔ خزانچی صوفی محمد یونس صاحب۔

## چک نمبر ۴۴ حلقہ کسووال

امیر نعمت علی صاحب دکاندار۔ ناظم ماسٹر غلام رسول صاحب خزانچی محمد اسلم صاحب

## چک ۱۷/۱۴ ایل علاقہ اقبال نگر

امیر راؤ اعزاز علی صاحب۔ ناظم ۱ صوفی جان محمد صاحب۔ ناظم ۲ راؤ محمد سعادت علی صاحب خزانچی حافظ عبدالجبار صاحب۔

## شاخ غلام کبریہ ضلع سانگھڑ

امیر مولوی عبدالمجید صاحب۔ ناظم مولوی قطب الدین صاحب۔ خازن سید عبدالغفور شاہ صاحب۔ سالار مولوی کمال الدین صاحب۔

اور ضلع کے لئے مندرجہ ذیل نمبروں کو منتخب کیا گیا (۱) مولوی عبدالمجید صاحب (۲) مولوی قطب الدین صاحب (۳) سید عبدالغفور شاہ صاحب (۴) مولوی کمال الدین صاحب (۵) فتح محمد صاحب (۶) اللہ دتو صاحب۔

## چک موضع لنگاہ حلقہ کمالیہ ضلع لائلپور

امیر مولانا محمد صدیق صاحب۔ نائب امیر چوہدری روشن دین۔ ناظم عمومی چوہدری شہاب الدین۔ ناظم چوہدری شوکت علی۔ خازن چوہدری فضل محمد۔

## موضع محمدانہ کلاں

امیر چوہدری عمر دین نمبردار۔ ناظم عمومی چوہدری محمد یوسف۔ خازن چوہدری سردار محمد۔

## موضع عظمت شاہ

امیر چوہدری جمال دین۔ ناظم عمومی چوہدری عبدالرشید خازن چوہدری نبی بخش

## کوٹ مہتا

امیر مولوی محمد شفیع۔ ناظم عمومی چوہدری میک محمد خازن چوہدری شاہ محمد

## موضع جوتیاں

امیر چوہدری خوشی محمد۔ ناظم عمومی و خازن چوہدری بشیر احمد

## چک ٹبہ خاں

امیر چوہدری نبی احمد۔ ناظم عمومی چوہدری برکت علی خازن چوہدری نواب دین۔ سالار حافظ محمد سرور۔

## حلقہ ۳ بلدیہ کالونی ہارون آباد

امیر محمد عثمان غنی چوہان۔ نائب امیر محمد بلال غوری ناظم اعلیٰ عنایت اللہ خلجی۔ نائب ناظم محمد اقبال چوہان خازن غلام رسول۔ سالار سراج دین بھٹی۔

## رابطہ کمیٹی تحصیل چارسدہ کا اجلاس

تحصیل بازار کی جامع مسجد میں رابطہ کمیٹی جمعیۃ علماء اسلام تحصیل چارسدہ کا اجلاس زیر صدارت مولانا عزیز الرحمٰن صاحب امیر جمعیۃ علماء اسلام ضلع پشاور ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل عہدیداران منتخب ہوئے۔

امیر مولانا سید صفی اللہ صاحب ترناب۔ نائب امیر مولانا سمیع الحق صاحب شبقدر۔ امیر ۲ نواب شاہ صاحب چارسدہ۔ ناظم اعلیٰ فتح محمد صاحب ترنگ زئی ناظم نشر و اشاعت مولانا رضوان صاحب چارسدہ

## ہمبوان

مولانا فضل مولیٰ صاحب کوٹ۔ مولانا عبدالصمد صاحب پسینہ۔ خانصاحب عبدالحکیم خان چینہ۔ مولانا احمد حسین صاحب مرزا ڈھیر۔ مولانا سعد گل صاحب مرزا ڈھیر۔ مولانا نور محمد صاحب مندنی۔ مولانا محمد شریف ترناب چینہ

## چک نمبر ۵۹ ٹی ڈی اے خانپور تحصیل بھکر

امیر حضرت مولانا کریم بخش صاحب۔ نائب امیر ملک محمد افضل صاحب۔ ناظم عمومی مولانا محمد اسمٰعیل صاحب ناظم ملک غلام رسول صاحب۔ خازن عبدالحق صاحب

## عوامی رابطہ کمیٹی ضلع بنوں

حضرت مولانا سید گل بادشاہ صاحب امیر جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سرحد نے بہ اجازت حضرت مولانا مفتی محمود صاحب مدظلہ العالی وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد ضلع بنوں سے مندرجہ ذیل ارکان رابطہ کمیٹی کے لئے منتخب فرمائے

حضرت مولانا محمد حنیف صاحب امیر جمعیۃ ضلع بنوں۔ حضرت مولانا حمید اللہ جان صاحب نیازی، ناظم اعلیٰ جمعیۃ ضلع بنوں۔ حضرت مولانا علی اکبر صاحب نائب امیر ضلع بنوں۔ حضرت مولانا قاری حضرت گل صاحب ناظم جمعیۃ ضلع بنوں۔

(عبیدالعدجان نیازی دلوخیل)

## مولانا قاضی عبداللطیف صاحب سے اظہار تعزیت

بندہ کو حافظ محمد سلیم ابن حضرت مولانا قاضی عبداللطیف صاحب کلاچی کی وفات کا دلی صدمہ ہے اور سنٹ قاضی صاحب کے ساتھ بمعہ دیگر احباب اس غم میں پورا پورا شریک ہے۔ اور مرحوم و مغفور کے لئے دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں درجات عالیہ نصیب فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے آمین!

(حمید العدجان نیازی دلوخیل ناظم اعلیٰ ضلعی جمعیۃ بنوں)

## کھارڈک ملتان روڈ لاہور کا انتخاب

مولانا محب النبی صاحب خطیب جامع مسجد غفوری کھارڈک ملتان روڈ لاہور نے احباب کو اکٹھا کر کے جمعیۃ علماء اسلام میں شرکت کی دعوت دی تو جمعیۃ کے اصول اور ان کے اکابر کے کارناموں کو دیکھتے ہوئے مندرجہ ذیل حضرات شریک ہوئے اور ذیل کا انتخاب عمل میں آیا۔ امیر مولانا محب النبی صاحب۔ نائب امیر محمد حنیف صاحب۔ ناظم اعلیٰ۔ شیخ محمد سعید صاحب۔ ناظم محمود احمد صاحب لودھی۔ ناظم نشر و اشاعت محمد صدیق صاحب آتش۔ خازن حافظ عبدالخالق صاحب۔

## مولانا قاسمی شیخوپورہ میں

جمعیۃ صوبہ پنجاب کے جنرل سیکرٹری حضرت مولانا محمد ضیاء القاسمی ۲۵ نومبر بروز ہفتہ ڈاجی ایکسپریس سے ۸½ بجے شیخوپورہ پہنچیں گے۔ ضلعی جمعیۃ کی ماہانہ میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ آپ کے ہمراہ ضلعی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب ربانی بھی ہوں گے۔ جمعیۃ کا اجلاس بعد نماز ظہر عیدگاہ میں ہوگا۔ رات کو کوٹ عبدالمالک میں جلسہ سے خطاب کریں گے۔

(محمد یعقوب ربانی ناظم عمومی ضلع)

صفحہ ۲ سے آگے :-

۱۹۶۱ء میں آپ بمعہ اہل وعیال حج کرنے چلے گئے۔ حج کے بعد وہی رہنے کا عزم کر لیا تھا۔ پھر ڈیرہ کے عوام کی خواہش پر واپس ہوئے۔

**اولاد :-** آپ کے آٹھ بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں تقریباً سارے بیٹے ماشاء اللہ حافظ اور مولوی ہیں۔ دو بیٹے ایم۔ اے ہیں۔

# حضرۃ مولانا محمد عرفان صاحب مدظلہ

## مانسہروی

**ولادت :-** آپ تحصیل مانسہرہ کے ایک قریبی گاؤں "ڈھانگری" میں ۱۸۹۹ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد صاحب کا نام "رحیم اللہ" تھا۔

**ابتدائی تعلیم :-** آپ نے تحصیل علم کے لئے بہت سی جگہوں کا سفر کیا۔ اور مختلف اساتذہ سے مختلف کتابیں پڑھیں نحو و منطق کی کتابیں آپ نے "پنجاڑاں" تحصیل چکوال ضلع جہلم کے مشہور نحوی اور منطقی استاد حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب سے پڑھیں۔ ہدایہ حضرت مولانا نصیر الدین صاحب غورغشتوی سے پڑھا۔ یہ بزرگ ضلع کیمبلپور کے رہنے والے تھے۔ پھر کچھ کتابیں ریاست پنڈ دادن خان (ضلع جہلم) میں اپنے ہم نام استاد حضرت مولانا محمد عرفان صاحب ہزاروی سے پڑھیں۔ اسی طرح مدرسہ عبدالرب دہلی میں شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی رح کے داماد حضرت مولانا محمد شفیع صاحب سے جلالین اور مشکوٰۃ پڑھیں۔

**اعلیٰ تعلیم :-** اعلیٰ تعلیم کے لئے آپ دارالعلوم دیوبند تشریف لے گئے اور ۱۳۴۲ھ میں حضرت مولانا علامہ انور شاہ کشمیری رح سے دورۂ حدیث پڑھا۔ آپ کے دیوبند کے مشہور اساتذہ میں سے علامہ انور شاہ رح کے علاوہ حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی رح اور حضرت مولانا رسول خان صاحب ہزاروی رح خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

**خطابت و درس و تدریس :-** فراغت کے بعد کچھ عرصہ تک آپ نے لائلپور کی جامع مسجد میں خطابت کے فرائض انجام دیئے۔ پھر آپ چک جھمرہ چلے گئے اور وہاں تقریباً ۱۵ سال تک خطابت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ ساتھ ہی سلسلہ درس و تدریس بھی جاری رکھا۔ اور مختلف علوم و فنون کی کتابیں پڑھائیں خاکساروں کے ساتھ چپقلش کی وجہ سے آپ چک جھمرہ کی جامع مسجد کی خطابت سے مستعفی ہو کر اپنے گاؤں "ڈھانگری" تشریف لے آئے اور یہاں جبتہ لٹل طلبہ کو پڑھانا شروع کر دیا۔ اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔ تدریسی کتب کے ساتھ صبح کا درس قرآن بھی شروع فرما دیا۔ اور ایک عرصہ تک یہ درس بھی دیتے رہے۔ اب ضعف کی وجہ سے یہ درس چھوڑا ہے۔ اپنے گاؤں میں غلط رسوم کی بے حد اصلاح فرمائی۔

**حفظ قرآن کا شوق :-** تہجد کے لئے حضرت مولانا انور شاہ کشمیری رح کے ساتھ ہی اٹھنے کی عادت ہو گئی تھی۔ تہجد میں صرف تیسواں پارہ پڑھ لیتے، بعد میں حفظ قرآن کے شوق نے حفظ کی لائن پر ڈال دیا۔ ۱۹۵۳ء میں قرآن مجید حفظ شروع کیا۔ اور قریباً ڈیڑھ سال کے قلیل عرصہ میں مکمل قرآن حفظ کر لیا۔ یہ خود ہی یاد کیا زیادہ تر تہجد ہی میں قرآن مجید پڑھنے کا معمول رہا۔ تہجد کے علاوہ دن میں بھی تلاوت جاری رہتی ہے

**سیاسی مسلک :-** آپ جمعیت علماء اسلام سے وابستہ ہیں۔ حضرت مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی مدظلہ کے بے حد مداح ہیں، فرماتے ہیں کہ پاکستان میں بہت سے دیوبندی علماء موجود ہیں۔ لیکن جو کام مولانا غلام غوث صاحب نے کیا ہے وہ کسی دوسرے کے حصہ میں نہیں آیا۔" وہ دو فرقوں کے سخت مخالف ہیں۔ ایک مرزائیوں کے اور دوسرے مسلمانوں کے فرقہ "مودودیت" کے۔

آپ کے ممتاز شاگردوں میں حضرت مولانا محمد شعیب صاحب میاں علی شیخوپورہ خلیفہ مجاز حضرت مولانا احمد علی احمد علی رح "اڈرجیاں" تحصیل اٹک کے مولانا عبدالرحیم صاحب فاضل دیوبند کے نام آتے ہیں۔

**اولاد :-** آپ کی چار صاحبزادیاں اور تین صاحبزادے ہیں بڑے صاحبزادے حافظ محمد زکریا صاحب ہیں جو تاجر بھی ہیں اور جمعیت کے مخلص کارکن بھی، ان سے چھوٹے محمد یحییٰ صاحب روزنامہ مشرق لاہور کے سب ایڈیٹر ہیں اور ان سے چھوٹے حافظ محمد الیاس ہیں جو تجارت کا کام کرتے ہیں۔

# حضرۃ مولانا فیض علی شاہ صاحب مدظلہ

## استاذ الحدیث کیمبلپور

**ولادت :-** آپ ۱۹۱۸ء میں "ہروڑی پائیں" تحصیل مانسہرہ، ضلع ہزارہ میں حضرت مولانا سخی شاہ صاحب (۱۹۵۵ء) کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم بھی دارالعلوم دیوبند کے فاضل تھے۔

**ابتدائی تعلیم :-** ابتدائی تعلیم اپنے والد صاحب سے اور کچھ مختلف درسوں میں رہ کر حاصل کی۔ شرح جامی تک کی کتابیں پڑھ کر آپ نے دارالعلوم دیوبند کا قصد کیا۔

**اعلیٰ تعلیم :-** ۱۹۳۸ء میں آپ اعلیٰ تعلیم کے لئے دارالعلوم دیوبند تشریف لے گئے۔ آپ وہاں برابر سات سال تک تحصیل علم میں مصروف رہے۔ چھ سال میں تکمیلی کتب پڑھکر ۱۹۴۵ء میں ساتویں سال شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی رح سے دورہ حدیث پڑھا۔ معقولات حضرت مولانا رسول خان صاحب ہزاروی رح اور حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بلیاوی سے پڑھیں۔

**تدریسی خدمات :-**

دارالعلوم سے فراغت کے بعد مسلسل آٹھ سال تک دارالعلوم میں ہی تدریسی خدمات انجام دیں دارالعلوم دیوبند کے بعد تین سال تک آپ نے "تعلیم القرآن" راولپنڈی میں تدریس کی۔ ایک سال مدرسہ فیض العلوم سجاول سندھ میں تعلیم دی۔ اسی طرح دو سال تک آپ حضرت مولانا مفتی خلیل احمد صاحب کے مدرسہ اشرف العلوم گوجرانوالہ میں پڑھاتے رہے۔

**جامعہ اشرفیہ لاہور :-**

پھر آپ جامعہ اشرفیہ لاہور میں تشریف لے آئے۔ وہاں معقولات کے علاوہ کتب احادیث میں سے مسلم شریف بھی پڑھاتے رہے۔

**مدرسہ کبیر والا میں :-**

جامعہ اشرفیہ کے بعد مدرسہ عیدگاہ کبیر والا ضلع ملتان والوں نے آپ کی تدریسی خدمات حاصل کر لیں آپ تقریباً پانچ سات سال سے درس نظامی کی بلند پایہ کتب کے علاوہ دورۂ حدیث بھی پڑھا رہے ہیں۔ آپ کی بلند علمی شان کے لئے یہی بات کافی ہے کہ جس دارالعلوم (دیوبند) میں آپ نے سات سال تعلیم حاصل کی اسی دارالعلوم میں آٹھ سال تک بلند پایہ کتب کی تدریس کی۔

**صوفیانہ مسلک**

آپ شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رح کے خاص مریدوں میں سے ہیں۔

**سیاسی مسلک**

سیاسی طور پر آپ جمعیت علماء اسلام سے وابستہ ہیں۔

# حضرت مولانا عبدالمالک صاحب ہزاروی

## صدر مدرس شعبہ عربی معہد القرآن مانسہرہ

**ولادت :-** آپ ۱۹۱۶ء میں "ہروڑی پائیں" ڈاکخانہ ٹبل تحصیل مانسہرہ، ضلع ہزارہ میں محمد ابان صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔


جواہرات سے زیادہ قیمتی

لطفو کورس

خواہ کسی بھی طریقہ سے جو ہر حیات جیسا قیمتی مادہ ضائع ہو گیا ہو، چہرہ زرد، سر میں چکر، تنہائی پسند، ذہنی پریشانی، دل و دماغ معدہ و مثانہ کی کمزوری، لیوکوریا، شرمندگی، پیشاب کی جملہ خرابیوں کو دور کر کے عضلات (مسلز) کی غذا بنتی ہے۔ ایک طرح کا انسانی سیمنٹ ہے، قیمت مکمل کورس دس روپے، اوقات صبح ۸ تا ۲ شام ۶ تا ۹، اتوار شام ناغہ نوٹ: جعلی خود ساختہ قسم کے معالجین اور یوم ایام کے چکر سے بچیں مردانہ کمزوری کے امراض بھی تشریف لائیں

حکیم عبداللطیف خان صاحب پنڈ دادن خان یونانی دواخانہ اینگلو یونانی دواخانہ رجسٹرڈ لاہور